www.kitabosunnat.com

6 سُوْرَۃُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ 55

اٰيَاتُهَا 165 — رُكُوْعَاتُهَا 20

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ	سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ	پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو
وَ جَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَ النُّوْرَ ؕ	اور اس نے بنایا تاریکیوں اور روشنی کو،
ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	پھر (بھی) وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا
بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ۝1	اپنے رب کے ساتھ (اور چیزوں کو) برابر قرار دیتے ہیں ۝1
هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ	وہی ہے جس نے پیدا کیا تمھیں
مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰۤى اَجَلًا ؕ	مٹی سے، پھر مقرر کیا (مرنے کا) ایک وقت
وَ اَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ	اور ایک وقت مقرر ہے اس کے پاس (قیامت کا)
ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ۝2	پھر (بھی کافرو اللہ کے بارے میں) تم شک کرتے ہو ۝2
وَ هُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ	اور وہی (ایک) اللہ ہے آسمانوں میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْحَمْدُ	حامد، محمود، حمد وثنا، حمد ونعت۔	يَعْدِلُوْنَ	عدل وانصاف، عادل حکمران، عدالت۔
خَلَقَ	خالق، مخلوق، خلقت۔	مِنْ	منجانب، من جملہ، من وعن۔
السَّمٰوٰتِ	کتب سماویہ، ارض وسما۔	قَضٰى	تقدیر وقضا، قاضی، قضیہ۔
الْاَرْضَ	ارض وسما، کرۂ ارض، قطعۂ اراضی۔	اَجَلًا	داعی اجل، مہر مؤجل۔
الظُّلُمٰتِ	ظلم، ظلمت وتاریکی۔	مُسَمًّى	اسم بامسمی، اجل مسمی (مقرر شدہ)۔
النُّوْرَ	نور، منوّر، نورِ ہدایت۔	عِنْدَهٗ	عندالطلب، عندالضرورت۔
كَفَرُوْا	کفر، کفار، کافر۔	فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اٰيَاتُهَا 165 | 6 سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ 55 | رُكُوْعَاتُهَا 20

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِیْ ❶	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ ❷
سب تعریف	اللہ کے لیے ہے	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو

وَ الْاَرْضَ	وَ جَعَلَ	الظُّلُمٰتِ ❷	وَ النُّوْرَ ۬	ثُمَّ
اور زمین کو	اور اس نے بنایا	تاریکیوں کو	اور روشنی کو	پھر (بھی)

الَّذِیْنَ ❶	كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ	يَعْدِلُوْنَ ❸ (1)
وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	اپنے رب کیساتھ (اور چیزوں کو)	وہ سب برابر قرار دیتے ہیں

هُوَ	الَّذِیْ ❶	خَلَقَكُمْ ❹	مِّنْ طِيْنٍ	ثُمَّ	قَضٰٓى
وہی ہے	جس نے	پیدا کیا تمہیں	مٹی سے	پھر	مقرر کیا

اَجَلًا ؕ	وَ	اَجَلٌ مُّسَمًّى	عِنْدَهٗ ❺	ثُمَّ
ایک وقت (مرنے کا)	اور	ایک وقت مقرر ہے	اسکے پاس	پھر (بھی کافرو)

اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ❻ (2)	وَ هُوَ	اللّٰهُ	فِي السَّمٰوٰتِ ❷
تم سب شک کرتے ہو	اور وہی	(ایک) اللہ ہے	آسمانوں میں

ضروری وضاحت

❶ اَلَّذِیْ واحد مذکر کے لیے اور اَلَّذِیْنَ جمع مذکر کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ❷ علامت ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ یعنی وہ اپنے رب کے ساتھ شریک بناتے ہیں۔ ❹ علامت كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❺ هٗ اگر اسم کے ساتھ ہو تو ترجمہ اس کا، اس کی، اسکے کیا جاتا ہے۔ ❻ اَنْتُمْ اور علامت ت دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ فِي الْاَرْضِ ؕ يَعْلَمُ	اور زمین میں، وہ جانتا ہے
سِرَّكُمْ وَ جَهْرَكُمْ	تمہارے پوشیدہ احوال اور تمہارے ظاہری احوال کو
وَ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ﴿3﴾	اور وہ جانتا ہے جو تم عمل کرتے ہو۔ ﴿3﴾
وَ مَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ	اور نہیں آتی ان کے پاس کوئی نشانی
مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ	ان کے رب کی نشانیوں میں سے
اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿4﴾	مگر ہیں یہ ان سے اعراض کرنے والے۔ ﴿4﴾
فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ	تو یقیناً جھٹلا دیا انہوں نے (اس) حق کو
لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ فَسَوْفَ	جب آیا وہ ان کے پاس تو عنقریب
يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا	آئیں گی ان کے پاس خبریں (انجام کی)
مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿5﴾	جو تھے وہ اس کا مذاق اڑایا کرتے۔ ﴿5﴾
اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا	کیا نہیں دیکھا انہوں نے کتنی ہی ہم نے ہلاک کر دیں
مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ	ان سے پہلے اُمتیں (کہ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔	مُعْرِضِيْنَ : اعراض کرنا۔
سِرَّكُمْ : سری و جہری نمازیں، سرنہاں، پراسرار۔	كَذَّبُوْا : کذب و افترا، کذاب، تکذیب۔
جَهْرَكُمْ : آمین بالجہر، جہری نماز۔	بِالْحَقِّ : حق و صداقت، حق بات، حقیقت۔
تَكْسِبُوْنَ : کسب، اکتساب، کسب حلال۔	يَسْتَهْزِءُوْنَ : استہزا۔
مِّنْ : منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔	يَرَوْا : رؤیت باری تعالیٰ، رؤیت ہلال کمیٹی۔
رَبِّهِمْ : رب، ربوبیت، ربِ کائنات۔	اَهْلَكْنَا : ہلاک، مہلک، ہلاکتیں۔
اِلَّا : الا یہ کہ، الا ماشاءاللہ، الا قلیل۔	قَبْلِهِمْ : قبل از وقت، قبل از غذا۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	فِي الۡاَرۡضِ ؕ	يَعۡلَمُ	سِرَّكُمۡ ❶	وَ	جَهۡرَكُمۡ ❶
اور	زمین میں	وہ جانتا ہے	تمہارے پوشیدہ احوال	اور	تمہارے ظاہری احوال

وَ	يَعۡلَمُ	مَا	تَكۡسِبُوۡنَ (3)	وَ مَا ❷	تَاۡتِيۡهِمۡ ❸
اور	وہ جانتا ہے	جو	تم سب عمل کرتے ہو	اورنہیں	آتی ان کے پاس

مِّنۡ اٰيَةٍ ❹❺	مِّنۡ اٰيٰتِ ❻	رَبِّهِمۡ	اِلَّا	كَانُوۡا
کوئی نشانی	نشانیوں میں سے	ان کے رب کی	مگر	ہیں وہ سب

عَنۡهَا	مُعۡرِضِيۡنَ ❼ (4)	فَقَدۡ	كَذَّبُوۡا	بِالۡحَقِّ
ان سے	سب اعراض کرنے والے	تو یقیناً	اُن سب نے جھٹلا دیا	(اس) حق کو

لَمَّا	جَآءَهُمۡ ؕ	فَسَوۡفَ	يَاۡتِيۡهِمۡ ❽	اَنۡۢبٰٓؤُا
جب	آیا وہ ان کے پاس	تو عنقریب	آئیں گی ان کے پاس	خبریں (انجام کی)

مَا	كَانُوۡا	بِهٖ	يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ (5)	اَلَمۡ
جو (کہ)	تھے وہ سب	اس کا	وہ سب مذاق اڑایا کرتے	کیا نہیں

يَرَوۡا ❾	كَمۡ	اَهۡلَكۡنَا	مِنۡ قَبۡلِهِمۡ	مِّنۡ قَرۡنٍ ❹
ان سب نے دیکھا	کتنی (ہی)	ہم نے ہلاک کردیں	ان سے پہلے	امتیں (کہ)

ضروری وضاحت

❶ كُمۡ اگر اسم کے ساتھ آئے تو ترجمہ تمہارے کیا جاتا ہے۔ ❷ مَا کے بعد اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❸ شروع میں تـ فعل کے ساتھ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ❺ ة مؤنث کی علامت ہے اور تنوین کا ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❻ ات جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ❼ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔ ❽ یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❾ یـ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ ان کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ	ہم نے ٹھکانا دیا انہیں زمین میں (قدم جمادیے)
مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ	جو نہیں ٹھکانا دیا ہم نے تمہیں
وَ اَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ	اور ہم نے بھیجیں آسمان سے ان پر
مِّدْرَارًا ۠ وَّ جَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ	لگاتار بارشیں اور ہم نے بنائیں نہریں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمْ	(جو) بہتی تھیں ان کے نیچے سے،
فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ	پھر ہم نے ہلاک کر دیا انہیں انکے گناہوں کے سبب
وَ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ۝6	اور ہم نے پیدا کیں ان کے بعد دوسری امتیں۔ ۝6
وَ لَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا	اور اگر ہم نازل کرتے آپ پر کتاب (لکھی ہوئی)
فِيْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ	کاغذ میں، پھر وہ چھو لیتے اسے اپنے ہاتھوں سے
لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا	ضرور کہہ دیتے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝7	نہیں ہے یہ مگر واضح جادو۔ ۝7
وَ قَالُوْا لَوْلَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ؕ	اور کہتے ہیں کیوں نہیں نازل کیا گیا اس پر فرشتہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَّكَّنّٰهُمْ، نُمَكِّنْ : مکین، مکان، مکانات۔	اَنْشَاْنَا : انشاء پردازی، نشوونما۔
الْاَرْضِ : ارض وسما، قطعہ اراضی، کرۂ ارض۔	اٰخَرِيْنَ : اُخروی زندگی، آخری، فکر آخرت۔
اَرْسَلْنَا : انبیاء ورسل، رسالت۔	نَزَّلْنَا : نازل، شانِ نزول، منزل۔
السَّمَآءَ : ارض وسما، کتب سماویہ۔	قِرْطَاسٍ : قلم وقرطاس (کاغذ)، قرطاس ابیض۔
تَجْرِيْ : جاری، اجرا، جاری وساری۔	فَلَمَسُوْهُ : مس کرنا، لمس (چھونا)۔
تَحْتِهِمْ : تحت الشعور، ماتحت۔	بِاَيْدِيْهِمْ : یدِطولیٰ، یدِبیضاء۔
فَاَهْلَكْنٰهُمْ : ہلاک، مہلک، ہلاکتیں۔	سِحْرٌ : ساحرانہ انداز، مسحور کن آواز۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَّكَّنّٰهُمْ	فِي الْاَرْضِ	مَا لَمْ	نُمَكِّنْ	لَّكُمْ ❶
ہم نے ٹھکانا (اقتدار) دیا انہیں	زمین میں	جو نہیں	ٹھکانا (اقتدار) دیا ہم نے	تمہیں

وَ	اَرْسَلْنَا ❷	السَّمَآءَ	عَلَيْهِمْ	مِّدْرَارًا	وَّ	جَعَلْنَا ❷
اور	ہم نے بھیجی	آسمان سے	ان پر	لگاتار بارش	اور	ہم نے بنائیں

الْاَنْهٰرَ	تَجْرِيْ ❸	مِنْ تَحْتِهِمْ	فَاَهْلَكْنٰهُمْ ❷
نہریں (جو)	بہتی تھیں	ان کے نیچے سے	پھر ہم نے ہلاک کر دیا انہیں

بِذُنُوْبِهِمْ	وَ	اَنْشَاْنَا ❷	مِنْۢ بَعْدِهِمْ ❹	قَرْنًا ❺	اٰخَرِيْنَ ❹ (6)
انکے گناہوں کے سبب	اور	ہم نے پیدا کیں	ان کے بعد	امتیں	دوسری

وَ لَوْ	نَزَّلْنَا ❷	عَلَيْكَ	كِتٰبًا	فِيْ قِرْطَاسٍ	فَلَمَسُوْهُ
اور اگر	ہم نے اتاری ہوتی	آپ پر	کتاب	(لکھی ہوئی) کاغذ میں	پھر وہ سب چھو لیتے اسے

بِاَيْدِيْهِمْ	لَقَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ ❻	هٰذَآ	اِلَّا
اپنے ہاتھوں سے	ضرور کہہ دیتے	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	نہیں ہے	یہ	مگر

سِحْرٌ مُّبِيْنٌ (7)	وَ	قَالُوْا	لَوْ لَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	مَلَكٌ ؕ
واضح جادو	اور	سب کہتے ہیں	کیوں نہیں	نازل کیا گیا	اس پر	کوئی فرشتہ

ضروری وضاحت

❶ علامت لَ کے الگ ترجمہ کے ضرورت نہیں۔ ❷ علامت نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❸ علامت تَ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ علامت مِنْ اور یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ قَرْنًا لفظ واحد ہے کیونکہ اس سے مراد زمانے کے لوگ ہیں اس لیے ترجمہ امتیں کیا گیا ہے۔ ❻ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّآ ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❼ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ لَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ	اور اگر ہم نازل کر دیتے فرشتہ (تو) یقیناً تمام کر دیا جاتا
الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ﴿8﴾	کام، پھر نہ وہ مہلت دیے جاتے۔ ﴿8﴾
وَ لَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا	اور اگر ہم بناتے اس (رسول) کو فرشتے (کی صورت میں)
لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا	(تو) یقیناً ہم بناتے اسے مرد (کی صورت میں)
وَّ لَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ	اور ضرور ہم شبہ ڈال دیتے ان پر
مَّا يَلْبِسُوْنَ ﴿9﴾	جس شبہ میں (اب) پڑے ہوئے ہیں۔ ﴿9﴾
وَ لَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ	اور البتہ تحقیق مذاق اڑایا گیا رسولوں کا آپ سے قبل
فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ	تو گھیر لیا ان لوگوں کو جنھوں نے مذاق اڑایا ان میں سے
مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿10﴾ ع (ع 1 10 7)	(اسی نے) جو (کہ) تھے وہ اس کا مذاق اڑاتے۔ ﴿10﴾
قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا	کہہ دو تم چلو پھرو زمین میں، پھر دیکھو
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿11﴾	کیسا ہوا انجام جھٹلانے والوں کا۔ ﴿11﴾
قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ	کہہ دو کس کا ہے جو کچھ آسمانوں میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنْزَلْنَا	نازل، نزول، منزل۔	قَبْلِكَ	قبل از موت، چند روز قبل۔
مَلَكًا	ملک الموت، مسجودِ ملائکہ۔	سَخِرُوْا	مسخرا پن، تمسخر اڑانا۔
لَّقُضِيَ	قضائے الٰہی، قاضی، قضیہ۔	قُلْ	قول، اقوال، مقولہ۔
الْاَمْرُ	امر، آمر، مأمور، آمریت۔	سِيْرُوْا	سیر و سیاحت، صبح کی سیر، سیرگاہ۔
رَجُلًا	رجالِ کار۔	انْظُرُوْا	نظرِ کرم، منظورِ نظر، منظرِ عام، ناظرین۔
عَلَيْهِمْ	علی الاعلان، علی العموم۔	كَيْفَ	کیفیت، بہر کیف۔
اسْتُهْزِئَ	استہزاء۔	عَاقِبَةُ	عاقبت نااندیش، عاقبت خراب کرنا۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ لَوْ	اَنْزَلْنَا ❶	مَلَكًا	لَّقُضِيَ ❷	الْاَمْرُ	ثُمَّ	لَا
اور اگر	ہم نازل کردیتے	فرشتہ	(تو) یقیناً تمام کردیا گیا ہوتا	کام	پھر	نہ

يُنْظَرُوْنَ ❸ (8)	وَ لَوْ	جَعَلْنٰهُ ❹	مَلَكًا
وہ سب مہلت دیے جاتے	اور اگر	ہم نے بنایا ہوتا اسے	فرشتے (کی صورت میں)

لَّجَعَلْنٰهُ ❹	رَجُلًا	وَّ	لَلَبَسْنَا	عَلَيْهِمْ
(تو) یقیناً ہم نے بنایا ہوتا اسے	مرد (کی صورت میں)	اور	ضرور ہم شبہ ڈال دیتے	ان پر

مَّا	يَلْبِسُوْنَ (9)	وَ	لَقَدِ	اسْتُهْزِئَ	بِرُسُلٍ
جس	شبہ میں وہ سب پڑے ہوئے ہیں	اور	البتہ تحقیق	مذاق اڑایا گیا	رسولوں کا

مِّنْ قَبْلِكَ	فَحَاقَ	بِالَّذِيْنَ	سَخِرُوْا	مِنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا
آپ سے پہلے	تو گھیر لیا	ان لوگوں کو جن	سب نے مذاق اڑایا	ان میں سے	جو	تھے وہ سب

ع 1 10 7

بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ ع (10)	قُلْ ❺	سِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	ثُمَّ	انْظُرُوْا
اس کا	وہ سب مذاق اڑاتے	کہہ دو	تم سب چلو پھرو	زمین میں	پھر	سب دیکھو

كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ ❻	الْمُكَذِّبِيْنَ ❼ (11)	قُلْ	لِّمَنْ	مَّا	فِي السَّمٰوٰتِ ❻
کیسا	ہوا	انجام	سب جھٹلانے والوں کا	کہہ دو	کس کا ہے	جو	آسمانوں میں ہے

ضروری وضاحت

❶ علامت "ا" معنی میں تبدیلی کے لیے ہے۔ ❷ شروع لَ تاکید کے لیے آیا ہے فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ علامت یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو اس میں دیا جاتا ہے یا دیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ عموماً ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❺ قُلْ یہ قَوْلٌ سے بنا ہے اس میں واؤ کو گرا دیا گیا ہے۔ ❻ ة اور ات اسم کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ❼ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ الْاَرْضِ ؕ قُلْ لِّلّٰهِ ؕ	اور (جو) زمین میں ہے کہہ دو (یہ سب کچھ) اللہ کا ہے
کَتَبَ عَلٰی نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ؕ	اس نے لازم کیا ہے اپنے نفس پر رحمت کو
لَیَجْمَعَنَّکُمْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ	البتہ ضرور وہ جمع کرے گا تمہیں قیامت کے دن
لَا رَیْبَ فِیْهِ ؕ اَلَّذِیْنَ	(کہ) نہیں کوئی شک اس (کے آنے) میں جنہوں نے
خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ	نقصان میں ڈال رکھا ہے اپنے نفسوں کو
فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿12﴾	تو وہ ایمان نہیں لاتے۔ ﴿12﴾
وَ لَهٗ مَا سَکَنَ فِی الَّیْلِ وَ النَّهَارِ ؕ	اور (ساری مخلوق) اسی کی ہے جو بستی ہے رات اور دن میں
وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿13﴾	اور وہ خوب سننے والا، جاننے والا ہے۔ ﴿13﴾
قُلْ اَغَیْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِیًّا	کہہ دو کیا اللہ کے علاوہ میں بنالوں کسی کو مددگار
فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	(جو کہ) پیدا کرنے والا ہے آسمانوں اور زمین کا
وَ هُوَ یُطْعِمُ وَ لَا یُطْعَمُ ؕ	اور وہ (سب کو) کھلاتا ہے اور (خود) نہیں کھلایا جاتا
قُلْ اِنِّیْۤ اُمِرْتُ	کہہ دو کہ بیشک مجھے حکم دیا گیا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْاَرْضِ : ارض وسما، خطہ ارض، قطعہ اراضی۔	سَکَنَ : ساکن، سکنہ، سکونت۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔	الَّیْلِ : لیل ونہار، قیام اللیل۔
کَتَبَ : کتاب، کتابت، مکتوب۔	النَّهَارِ : لیل ونہار، نہار منہ۔
نَفْسِهِ، اَنْفُسَهُمْ : نفسانفسی، نظام تنفس۔	السَّمِیْعُ : سمع وبصر، آلۂ سماعت، قوتِ سماعت۔
لَیَجْمَعَنَّکُم : جمع، جمیع، جامع، جماعت۔	الْعَلِیْمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
خَسِرُوْۤا : خسارہ، خائب وخاسر۔	وَلِیًّا : ولی، ولایت، اولیاء اللہ۔
یُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مؤمن۔	یُطْعِمُ : قیام وطعام، طعام کمیٹی۔

● کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	الْاَرْضِ ط	قُلْ	لِّلّٰهِ ط	كَتَبَ	عَلٰى نَفْسِهِ
اور (جو)	زمین (میں ہے)	کہہ دو (سب کچھ)	اللہ کا ہے	اس نے لازم کیا ہے	اپنے نفس پر

الرَّحْمَةَ ط ❶	لَيَجْمَعَنَّكُمْ ❷	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ❶	لَا رَيْبَ ❸
رحمت کو	البتہ ضرور وہ جمع کرے گا تمہیں	قیامت کے دن تک	کوئی شک نہیں

فِيْهِ ط	اَلَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	فَهُمْ
اس (کے آنے) میں	وہ لوگ جن	سب نے نقصان میں ڈال رکھا ہے	اپنے نفسوں کو	تو وہ

لَا	يُؤْمِنُوْنَ (12)	وَ لَهٗ	مَا	سَكَنَ	فِي الَّيْلِ
نہیں	وہ سب ایمان لانیوالے	اور اسی کی ہے (مخلوق)	جو	بستی ہے	رات میں

وَ النَّهَارِ ط	وَ هُوَ	السَّمِيْعُ ❹	الْعَلِيْمُ ❹ (13)	قُلْ	اَ	غَيْرَ اللّٰهِ
اور دن میں	اور وہ	خوب سننے والا	جاننے والا ہے	کہہ دو	کیا	اللہ کے علاوہ

اَتَّخِذُ	وَلِيًّا ❺	فَاطِرِ	السَّمٰوٰتِ ❶	وَالْاَرْضِ	وَ
میں بنالوں	کسی کو مددگار	(جو کہ) پیدا کرنے والا ہے	آسمانوں	اور زمین کا	اور

هُوَ يُطْعِمُ ❻	وَ لَا	يُطْعَمُ ط	قُلْ	اِنِّيْٓ اُمِرْتُ ❼
وہ کھلاتا ہے	اور نہیں	وہ (خود) کھلایا جاتا	کہہ دو	کہ بیشک مجھے حکم دیا گیا ہے

ضروری وضاحت

❶ ۃ اور ات دونوں علامتیں اسم کے آخر میں مؤنث کے لیے آتی ہیں اور عموماً انکا الگ ترجمہ نہیں ہوتا۔ ❷ فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نَّ دونوں تاکید کیلئے آتے ہیں۔ ❸ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس لَا کا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا۔ ❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ تنوین (ڈبل حرکت) میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کسی کو کیا گیا ہے۔ ❻ علامت هُوَ اور يـ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔ ❼ ىْ اور تُ دونوں کا ترجمہ مجھے ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ	کہ میں ہو جاؤں پہلا جو اسلام لایا ہو
وَ لَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿14﴾	اور تم ہرگز نہ بنو مشرکوں میں سے۔ ﴿14﴾
قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ	کہہ دو بیشک میں ڈرتا ہوں اگر میں نافرمانی کروں
رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿15﴾	اپنے رب کی، بڑے دن کے عذاب سے۔ ﴿15﴾
مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ	جو (شخص کہ) ٹال دیا گیا اس سے اس دن (عذاب) تو یقیناً
رَحِمَهٗ ؕ وَ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿16﴾	(اللہ نے) اس پر بڑا رحم کیا اور یہ واضح کامیابی ہے۔ ﴿16﴾
وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ	اور اگر اللہ پہنچائے تجھے کوئی تکلیف
فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ؕ	تو نہیں کوئی دور کرنے والا اس کو مگر وہی
وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ	اور اگر وہ پہنچائے تجھے کوئی نفع
فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿17﴾	تو وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿17﴾
وَ هُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ	اور وہی (اللہ) غالب ہے اپنے بندوں پر
وَ هُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿18﴾	اور وہی بڑی حکمت والا خوب خبردار ہے۔ ﴿18﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَوَّلَ : اول، اول وقت، اول پوزیشن۔	رَحِمَهٗ : رحمت کائنات، رحیم وکریم۔
اَسْلَمَ : اسلام، مسلم، مسلمان۔	الْفَوْزُ : فوز وفلاح، فائز۔
الْمُشْرِكِيْنَ : شرک، مشرک، مشرکین۔	الْمُبِيْنُ : بیان، مبینہ طور پر، بین دلیل۔
اَخَافُ : خوف، خائف، اللہ کا خوف۔	بِخَيْرٍ : خیر وعافیت، خیریت، خیر کے کام۔
عَصَيْتُ : معصیت، معاصی۔	عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
رَبِّيْ : رب، ربوبیت، رب کائنات۔	قَدِيْرٌ : قادر، قدیر، قدرت کاملہ۔
يُّصْرَفْ : صرفِ نظر (نظر کو پھیرنا)۔	فَوْقَ : فوق، فوقیت، مافوق الاسباب۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَنْ	اَكُوْنَ	اَوَّلَ	مَنْ	اَسْلَمَ ❶	وَ لَا	تَكُوْنَنَّ ❷
کہ	میں ہو جاؤں	پہلا	جو	اسلام لایا ہو	اور نہ	تم ہرگز بنو

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿14﴾	قُلْ	اِنِّيْٓ اَخَافُ ❸	اِنْ	عَصَيْتُ
سب مشرکوں میں سے	کہہ دو	بیشک میں ڈرتا ہوں	اگر	میں نافرمانی کروں

رَبِّيْ	عَذَابَ	يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿15﴾	مَنْ	يُّصْرَفْ ❹	عَنْهُ
اپنے رب کی	عذاب (سے)	بڑے دن کے	جو (شخص کہ)	وہ ٹال دیا گیا	اس سے

يَوْمَئِذٍ	فَقَدْ	رَحِمَهٗ ط	وَ ذٰلِكَ ❺	الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿16﴾
اس دن (عذاب)	تو یقیناً	(اللہ نے) اس پر رحم کیا	اور یہ	واضح کامیابی ہے

وَ اِنْ	يَّمْسَسْكَ ❻	اللّٰهُ	بِضُرٍّ ❼❽	فَلَا	كَاشِفَ	لَهٗٓ	اِلَّا
اور اگر	پہنچائے تجھے	اللہ	کوئی تکلیف	تو نہیں (کوئی)	دور کرنیوالا	اس کو	مگر

هُوَ ط	وَ اِنْ	يَّمْسَسْكَ	بِخَيْرٍ ❼❽	فَهُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿17﴾
وہی	اور اگر	وہ پہنچائے تجھے	کوئی نفع	تو وہ	ہر چیز پر	قدرت رکھنے والا ہے

وَ هُوَ	الْقَاهِرُ	فَوْقَ عِبَادِهٖ ط	وَ هُوَ	الْحَكِيْمُ	الْخَبِيْرُ ﴿18﴾
اور وہی (اللہ)	غالب ہے	اپنے بندوں پر	اور وہی	بڑی حکمت والا	خوب خبر دار ہے

ضروری وضاحت

❶ شروع میں ''ا'' معنی میں تبدیلی کے لیے ہے۔ ❷ نَّ فعل کے آخر میں تاکید کے لیے آتا ہے۔ ❸ ی اور ا دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ❹ علامت یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے کبھی ضروتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❻ علامت یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ علامت بِـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ ڈبل حرکت (تنوین) میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قُلْ اَیُّ شَیْءٍ اَکْبَرُ شَهَادَةً ؕ	کہہ دو کون سی چیز زیادہ بڑی ہے گواہی میں
قُلِ اللّٰهُ ۙ شَهِیْدٌۢ بَیْنِیْ وَ بَیْنَكُمْ ۚ	کہہ دو اللہ ہے گواہ میرے درمیان اور تمہارے درمیان
وَ اُوْحِیَ اِلَیَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ	اور وحی کیا گیا ہے میری طرف یہ قرآن
لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَ مَنْۢ بَلَغَ ؕ	تاکہ میں ڈراؤں تمہیں اسکے ذریعے اور جس کو (بھی) پہنچے
اَىِٕنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ	کیا بیشک تم گواہی دیتے ہو (اس بات کی) کہ بیشک
مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰی ؕ	اللہ کے ساتھ دوسرے معبود (بھی) ہیں؟
قُلْ لَّاۤ اَشْهَدُ ۚ	آپ کہہ دیں میں تو گواہی نہیں دیتا،
قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّ اِنَّنِیْ	کہہ دیں درحقیقت وہی ایک معبود ہے اور بیشک میں
بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ (19)	بیزار ہوں اس سے جو تم شریک بناتے ہو۔ (19)
اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ	وہ لوگ جو (کہ) ہم نے دی انہیں کتاب
یَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا یَعْرِفُوْنَ	وہ پہچانتے ہیں اس (رسول) کو جیسا کہ وہ پہچانتے ہیں
اَبْنَآءَهُمْ ۘ اَلَّذِیْنَ خَسِرُوْۤا	اپنے بیٹوں کو، جنہوں نے نقصان میں ڈال رکھا ہے

وقف لازم باختلاف — وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ۔	بَلَغَ	: ابلاغ، مبلغ، تبلیغ، شعبہ ابلاغیات۔
شَیْءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خوردونوش۔	مَعَ	: مع اہل وعیال، مع دوست احباب۔
اَكْبَرُ	: اکبر، تکبیر، کبیر، کبار علماء۔	اُخْرٰی	: اخروی زندگی۔
شَهَادَةً، اَشْهَدُ	: شاہد، شہید، شہادت۔	اِلٰهٌ	: الٰہ حقیقی، الٰہ العالمین۔
بَیْنِیْ	: بین الاقوامی، بین المذاہب، بین بین۔	بَرِیْٓءٌ	: بری کرنا، مبرا
اُوْحِیَ	: وحی، وحی کا نزول، وحی الٰہی۔	یَعْرِفُوْنَهٗ	: عرف، تعریف، معروف، عرف عام۔
هٰذَا	: علیٰ ھٰذا القیاس، لہٰذا، حامل رقعہ ھٰذا۔	خَسِرُوْۤا	: خائب وخاسر، خسارہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قُلْ	اَیُّ شَیْءٍ	اَكْبَرُ ❶	شَهَادَةً ❷ ط	قُلِ	اللّٰهُ قف لا	شَهِیْدٌ
کہہ دو	کون سی چیز	زیادہ بڑی ہے	گواہی میں	کہہ دو	اللہ	گواہ ہے

بَیْنِیْ	وَ بَیْنَكُمْ قف	وَ	اُوْحِیَ ❸	اِلَیَّ ❹	هٰذَا الْقُرْاٰنُ
میرے درمیان	اور تمہارے درمیان	اور	وحی کیا گیا ہے	میری طرف	یہ قرآن

لِاُنْذِرَكُمْ ❺	بِهٖ	وَ مَنْۢ	بَلَغَ ط	اَىِٕنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ ❻ ❼
تا کہ میں ڈراؤں تمہیں	اسکے ذریعے	اور جسے	پہنچے (اسے بھی)	کیا واقعی تم سب گواہی دیتے ہو

اَنَّ	مَعَ اللّٰهِ	اٰلِهَةً ❽ اُخْرٰى ط	قُلْ	لَّاۤ اَشْهَدُ ج	قُلْ
کہ بیشک	اللہ کے ساتھ	دوسرے معبود (بھی) ہیں	آپ کہہ دیں	نہیں میں گواہی دیتا	کہہ دیں

اِنَّمَا ❾	هُوَ	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	وَّ	اِنَّنِیْ	بَرِیْٓءٌ	مِّمَّا
درحقیقت	وہی	ایک معبود ہے	اور	بیشک میں	بیزار ہوں	اس سے جو

تُشْرِكُوْنَ (19)	اَلَّذِیْنَ	اٰتَیْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	یَعْرِفُوْنَهٗ
تم سب شریک بناتے ہو	وہ لوگ (کہ)	ہم نے دی انہیں	کتاب	وہ سب پہچانتے ہیں اسے

وقف لازم باختلاف

كَمَا	یَعْرِفُوْنَ	اَبْنَآءَهُمْ	اَلَّذِیْنَ	خَسِرُوْۤا
جیسا کہ	وہ سب پہچانتے ہیں	اپنے بیٹوں کو	جن	سب نے نقصان میں ڈالا

وقف لازم

ضروری وضاحت

❶ "ا" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❷ ة واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ اِلَیَّ دراصل اِلٰی + یَ کا مجموعہ ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں علامت لِ کا ترجمہ تا کہ کیا جاتا ہے۔ ❻ اِنَّ اور لَ دونوں تاکید کیلئے ہیں اور دونوں کا ترجمہ واقعی کیا گیا ہے۔ ❼ كُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ❽ اٰلِهَة میں ة واحد مؤنث کی نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔ ❾ اِنَّ کے ساتھ جب مَا آجائے تو اس میں تاکید کا اضافہ ہوجاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 2/10/8

اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿20﴾ ع	اپنے نفسوں کو تو وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ﴿20﴾
وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى	اور کون بڑا ظالم ہوسکتا ہے اس سے (بڑھ کر) جو باندھے
عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ط	اللہ پر جھوٹ یا جھٹلائے اس کی آیتوں کو
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿21﴾	یہ یقینی بات ہے (کہ) ظالم فلاح نہیں پائیں گے۔ ﴿21﴾
وَ يَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا	اور جس دن ہم اکٹھا کریں گے ان سب کو
ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا	پھر ہم کہیں گے ان لوگوں سے جنہوں نے شرک کیا
اَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِيْنَ	کہاں ہیں تمہارے شرکاء جن کے (معبود ہونے کا)
كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿22﴾ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ	تم دعوٰی کرتے تھے۔ ﴿22﴾ پھر نہیں ہوگا
فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا وَ اللّٰهِ	ان کا کوئی بہانہ مگر یہ کہ وہ کہیں گے اللہ کی قسم
رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ﴿23﴾	(جو) ہمارا رب ہے، نہیں تھے ہم شریک بنانیوالے۔ ﴿23﴾
اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ	(اے نبی!) دیکھ کیسے جھوٹ بولا انہوں نے اپنے نفسوں پر
وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿24﴾	اور گم ہوگیا ان سے جو تھے وہ افترا باندھتے۔ ﴿24﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- اَنْفُسَهُمْ : نفسا نفسی، نظامِ تنفس، نفسیات۔
- يُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مؤمن۔
- اَظْلَمُ : ظالم، ظلم، مظلوم۔
- افْتَرٰى، يَفْتَرُوْنَ : کذب وافترا، مفتری۔
- كَذِبًا : کذاب، کذب بیانی، تکذیب
- يُفْلِحُ : فلاحِ دارین، فوز وفلاح، فلاحی ادارہ۔
- يَوْمَ : یوم، ایام، یومِ آزادی، یومِ آخرت۔
- نَحْشُرُهُمْ : حشر، میدانِ محشر۔
- جَمِيْعًا : جمع، جمیع، جماعت، اجتماع۔
- اَشْرَكُوْٓا : شرک، مشرک، مشرکین۔
- تَزْعُمُوْنَ : زعمِ باطل۔
- اُنْظُرْ : ناظرین، نظرِ کرم، منظورِ نظر، منظر۔
- كَيْفَ : کیفیت، بہرکیف۔
- ضَلَّ : ضلالت۔ (گمراہی)

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 2/10/8

اَنْفُسَهُمْ	فَهُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ (20)	وَ مَنْ	اَظْلَمُ ❶	مِمَّنِ ❷
اپنے نفسوں کو	تو وہ	نہیں	وہ سب ایمان لائینگے	اور کون	بڑا ظالم ہوسکتا ہے	اس سے جو

افْتَرٰی	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ كَذَّبَ	بِاٰيٰتِهٖ	اِنَّهٗ	لَا يُفْلِحُ ❸
باندھے	اللہ پر	جھوٹ	یا جھٹلائے	اسکی آیتوں کو	یہ یقینی بات ہے (کہ)	نہیں فلاح پائینگے

الظّٰلِمُوْنَ (21)	وَيَوْمَ	نَحْشُرُهُمْ	جَمِيْعًا	ثُمَّ	نَقُوْلُ
سب ظالم	اور جس دن	ہم اکٹھا کرینگے انہیں	سب کو	پھر	ہم کہیں گے

لِلَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْٓا	اَيْنَ	شُرَكَآؤُكُمُ	الَّذِيْنَ
ان لوگوں سے جن	سب نے شرک کیا	کہاں ہیں	تمہارے شریک	جن کے (معبود ہونے کا)

كُنْتُمْ ❹ تَزْعُمُوْنَ (22)	ثُمَّ	لَمْ تَكُنْ ❺	فِتْنَتُهُمْ	اِلَّآ اَنْ	قَالُوْا
تھے تم سب دعویٰ کرتے	پھر	نہیں ہوگا	انکا کوئی بہانہ	مگر یہ کہ	وہ سب کہیں گے

وَ اللّٰهِ	رَبِّنَا	مَا كُنَّا	مُشْرِكِيْنَ ❻ (23)	اُنْظُرْ	كَيْفَ
اللہ کی قسم	(جو) ہمارا رب ہے	نہیں تھے ہم	سب شریک بنانیوالے	دیکھیے	کیسے

كَذَبُوْا	عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ❼	وَ ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ❽ (24)
ان سب نے جھوٹ بولا	اپنے نفسوں پر	اور گم ہوگیا	ان سے	جو تھے وہ سب جھوٹ باندھتے

ضروری وضاحت

❶ ''ا'' میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❷ مِمَّنْ دراصل مِنْ+مَنْ کا مجموعہ ہے۔ ❸ علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ علامت تُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔ ❺ علامت تَ فعل کے ساتھ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ اسم کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ یہاں اپنے نفسوں پر سے مراد اپنے خلاف ہے۔ ❽ علامت وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ	اور ان میں سے (کچھ ایسے ہیں) جو کان لگاتے ہیں آپ کی طرف
وَ جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً	اور ہم نے کر دیے ہیں ان کے دلوں پر پردے
اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ	کہ وہ (نہ) سمجھ سکیں اسے اور ان کے کانوں میں
وَقْرًا ؕ وَ اِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ	ڈاٹ ہے اور اگر وہ دیکھ (بھی) لیں ہر نشانی کو
لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ؕ حَتّٰٓى	(پھر بھی کبھی) وہ ایمان نہ لائیں ان پر یہاں تک کہ
اِذَا جَآءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ	جب یہ آتے ہیں آپکے پاس (تو) جھگڑا کرتے ہیں آپ سے
يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿25﴾	نہیں ہے یہ مگر پہلے لوگوں کے افسانے۔ ﴿25﴾
وَ هُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ	اور وہ روکتے ہیں (دوسروں کو) اس سے
وَ يَنْـَٔوْنَ عَنْهُ ۚ وَ اِنْ يُّهْلِكُوْنَ	اور (خود بھی) دور رہتے ہیں اس سے اور نہیں یہ ہلاک کر رہے ہے
اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَ مَا يَشْعُرُوْنَ ﴿26﴾	مگر اپنے آپ کو اور نہیں وہ شعور رکھتے۔ ﴿26﴾
وَ لَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا	اور کاش آپ دیکھیں (انکو) جب یہ کھڑے کیے جائیں گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْهُمْ	: منجانب، منجملہ، من وعن۔	يَقُوْلُ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يَّسْتَمِعُ	: سمع وبصر، آلۂ سماعت، قوتِ سماعت۔	كَفَرُوْٓا	: کفر، کفار، کافر۔
قُلُوْبِهِمْ	: قلوب واذہان، قلبی تعلق۔	يَنْهَوْنَ	: منہیات، نہی عن المنکر۔
يَّفْقَهُوْهُ	: فقہ، فقیہ، فقاہت۔	يُّهْلِكُوْنَ	: ہلاک، مہلک، ہلاکتیں۔
يَرَوْا، تَرٰٓى	: رؤیت باری تعالیٰ، رؤیت ہلال۔	اِلَّآ	: الا یہ کہ، الا ماشاءاللہ، الا قلیل۔
يُؤْمِنُوْا	: امن، ایمان، مؤمن۔	اَنْفُسَهُمْ	: نفسا نفسی، نظامِ تنفس، ماہرینِ نفسیات
يُجَادِلُوْنَكَ	: جنگ وجدل، مجادلہ۔	يَشْعُرُوْنَ	: شعور وادراک، تحت الشعور، باشعور۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلیے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّسْتَمِعُ ❶	اِلَيْكَ ج	وَ جَعَلْنَا	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
اور	ان میں سے	(کچھ ایسے ہیں) جو	کان لگاتے ہیں	آپ کی طرف	اور ہم نے کر دیے	انکے دلوں پر

اَكِنَّةً ❷	اَنْ	يَّفْقَهُوْهُ ❸	وَ	فِيْٓ اٰذَانِهِمْ	وَقْرًا ط	وَ اِنْ
پردے	کہ	وہ سب (نہ) سمجھ سکیں اسے	اور	ان کے کانوں میں	بوجھ (رکھ دیا ہے)	اور اگر

يَّرَوْا	كُلَّ اٰيَةٍ ❹	لَّا	يُؤْمِنُوْا	بِهَا ط	حَتّٰٓى
وہ دیکھ (بھی) لیں	ہر نشانی کو	نہ	وہ سب ایمان لائیں گے	ان پر	یہاں تک کہ

اِذَا	جَآءُوْكَ	يُجَادِلُوْنَكَ	يَقُوْلُ ❶	الَّذِيْنَ
جب	یہ آتے ہیں آپکے پاس	وہ سب جھگڑا کرتے ہیں آپ سے	کہتے ہیں	وہ لوگ جن

كَفَرُوْٓا	اِنْ ❺	هٰذَآ اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ (25)	وَ	هُمْ يَنْهَوْنَ ❻ ج	عَنْهُ
سب نے کفر کیا	نہیں ہے	یہ مگر	افسانے	پہلے لوگوں کے	اور	وہ سب روکتے ہیں	اس سے

وَ	يَنْــَٔوْنَ	عَنْهُ	وَ اِنْ ❺	يُّهْلِكُوْنَ	اِلَّآ	اَنْفُسَهُمْ
اور	وہ سب دور رہتے ہیں	اس سے	اور نہیں	وہ سب ہلاک کر رہے	مگر	اپنے نفسوں کو

وَ مَا	يَشْعُرُوْنَ (26)	وَ لَوْ	تَرٰٓى	اِذْ	وُقِفُوْا ❼
اور نہیں	وہ سب شعور رکھتے	اور کاش	آپ دیکھیں (انکو)	جب	یہ سب کھڑے کیے جائینگے

ضروری وضاحت

❶ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ یہاں علامت ۃ واحد مؤنث کے لیے نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔ ❸ وْا کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا الف گر جاتا ہے۔ ❹ علامت ۃ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ❺ اِنْ کے بعد اسی جملے میں اِلَّآ ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❻ علامت هُمْ اور يَ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔ ❼ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا اور کبھی کیے جائیں گے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ	آگ پر تو کہیں گے اے کاش! ہم لوٹا دیے جائیں (دنیا میں دوبارہ)
وَ لَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا	اور نہ ہم جھٹلائیں گے اپنے رب کی آیات کو
وَ نَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿27﴾	اور ہم ہو جائیں گے مؤمنوں میں سے۔ ﴿27﴾
بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ	بلکہ ظاہر ہو گیا ان پر جو وہ تھے چھپایا کرتے
مِنْ قَبْلُ ؕ وَ لَوْ رُدُّوْا	اس سے قبل، اور اگر یہ لوٹا دیے جائیں (دنیا میں تو)
لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ	یقیناً یہ دوبارہ کریں اسے جو (کہ) منع کیے گئے اس سے
وَ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿28﴾	اور بیشک وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔ ﴿28﴾
وَ قَالُوْۤا اِنْ هِیَ اِلَّا حَیَاتُنَا الدُّنْیَا	اور کہتے ہیں نہیں ہے وہ مگر ہماری دنیاوی زندگی
وَ مَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿29﴾	اور نہیں ہیں ہم (دوبارہ) زندہ کیے جانیوالے۔ ﴿29﴾
وَ لَوْ تَرٰۤى اِذْ وُقِفُوْا	اور کاش! آپ دیکھیں (انہیں) جب یہ کھڑے کیے جائینگے
عَلٰى رَبِّهِمْ ؕ قَالَ اَلَیْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ	اپنے رب کے سامنے وہ فرمائے گا کیا نہیں یہ حقیقت؟
قَالُوْا بَلٰى وَ رَبِّنَا ؕ	(تو) وہ کہیں گے ہاں! کیوں نہیں ہمارے رب کی قسم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَى	علی ھذا القیاس، علی اعلان۔	قَبْلُ	قبل از غذا، قبل از وقت۔
النَّارِ	نوری وناری مخلوق، نارِ جہنم۔	لَعَادُوْا	اعادہ کرنا، بیماری کا عود کر آنا۔
فَقَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ۔	نُهُوْا	منہیات، نہی عن المنکر۔
نُرَدُّ، رُدُّوْا	رد، تردید۔	حَیَاتُنَا	حیات جاودانی، موت وحیات۔
نُكَذِّبَ	کذب بیانی، کذاب، تکذیب۔	بِمَبْعُوْثِيْنَ	بعثت نبوی، مبعوث فرمایا۔
الْمُؤْمِنِيْنَ	امن، ایمان، مؤمن۔	تَرٰۤى	رؤیت باری تعالیٰ، رؤیت ہلال کمیٹی۔
يُخْفُوْنَ	خفیہ، مخفی۔	بِالْحَقِّ	حق بات، حق وصداقت، حقیقت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَلَى النَّارِ	فَقَالُوْا	يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ ❶	وَ لَا	نُكَذِّبَ
آگ پر	تو سب کہیں گے	اے کاش ہم لوٹا دیے جائیں (دنیا میں)	اور نہ	ہم جھٹلائیں گے

بِاٰيٰتِ رَبِّنَا ❷	وَ نَكُوْنَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (27)	بَلْ	بَدَا	لَهُمْ
اپنے رب کی آیات کو	اور ہم ہو جائیں گے	مؤمنوں میں سے	بلکہ	ظاہر ہو گیا	ان پر

مَّا	كَانُوْا يُخْفُوْنَ ❸	مِنْ قَبْلُ ؕ	وَ لَوْ	رُدُّوْا	لَعَادُوْا ❹
جو	تھے وہ سب چھپایا کرتے	اس سے پہلے	اور اگر	یہ سب لوٹا دیے جائیں (دنیا میں)	یقیناً دوبارہ کریں

لِمَا	نُهُوْا	عَنْهُ	وَ اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ ❹ (28)	وَ قَالُوْٓا
اسے جو (کہ)	سب منع کیے گئے	اس سے	اور بیشک وہ	یقیناً سب جھوٹے ہیں	اور ان سب نے کہا

اِنْ ❺	هِيَ	اِلَّا	حَيَاتُنَا الدُّنْيَا	وَ مَا	نَحْنُ	بِمَبْعُوْثِيْنَ ❻ (29)
نہیں ہے	وہ	مگر	ہماری دنیاوی زندگی	اور نہیں	ہم	سب (دوبارہ) اٹھائے جانیوالے

وَ لَوْ	تَرٰٓى	اِذْ	وُقِفُوْا	عَلٰى رَبِّهِمْ ❼ ؕ	قَالَ
اور کاش	آپ دیکھیں	جب	وہ سب کھڑے کیے جائینگے	اپنے رب کے سامنے	وہ فرمائے گا

اَلَيْسَ	هٰذَا	بِالْحَقِّ ❺ ؕ	قَالُوْا	بَلٰى	وَ رَبِّنَا ❽ ؕ
کیا نہیں	یہ	حقیقت (تو)	وہ سب کہیں گے	ہاں کیوں نہیں	ہمارے رب کی قسم

ضروری وضاحت

❶ علامت نَا اور نَ دونوں کا ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ ❷ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ علامت وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب ہے۔ ❹ علامت لَ میں تاکید کا مفہوم ہے۔ ❺ اِنْ کے بعد اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❻ نفی کے بعد اگر بِ ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔ ❼ اصل ترجمہ اپنے رب پر ہے۔ ❽ وَ کے بعد اسم کے آخر میں زیر ہو تو اس وَ کا ترجمہ عموماً قسم کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 3/10/9

قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ	وہ فرمائے گا تو چکھو عذاب (کا مزہ)
بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿30﴾ ع	اس وجہ سے جو تھے تم کفر کرتے۔ ﴿30﴾ ع
قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ	یقیناً خسارے میں رہے وہ لوگ جنہوں نے
كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ حَتّٰٓى	جھٹلایا اللہ کی ملاقات کو، یہاں تک کہ
اِذَا جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً	جب آجائیگی ان کے پاس قیامت اچانک
قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا عَلٰى مَا فَرَّطْنَا	(تو) کہیں گے ہائے ہمارا افسوس! اس پر جو ہم نے کوتاہی کی
فِيْهَا ۙ وَ هُمْ يَحْمِلُوْنَ	اس (معاملے) میں اور وہ اٹھائے ہوئے ہونگے
اَوْزَارَهُمْ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ؕ	اپنے (گناہوں کے) بوجھ اپنی پیٹھوں پر
اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿31﴾	خبردار! بُرا ہے جو وہ بوجھ اٹھائیں گے۔ ﴿31﴾
وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّ لَهْوٌ ؕ	اور نہیں ہے دنیوی زندگی مگر کھیل اور تماشا
وَ لَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ	اور یقیناً آخرت کا گھر اچھا ہے ان لوگوں کے لیے جو
يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿32﴾	(اللہ سے) ڈرتے ہیں تو کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ ﴿32﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ، قَالُوْا: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	حَتّٰى : حتی الامکان، حتی الوسعت۔
فَذُوْقُوا : ذائقہ، بدذائقہ۔	يٰحَسْرَتَنَا : حسرت، نگاہ حسرت۔
بِمَا : ماتحت، ماجرا، ماشاءاللہ۔	فَرَّطْنَا : افراط وتفریط (کمی، زیادتی)۔
تَكْفُرُوْنَ : کفر، کفار، کافر۔	يَحْمِلُوْنَ : حمل، حامل رقعہ ھذا، محمول۔
خَسِرَ : خائب وخاسر، خسارہ۔	اَوْزَارَهُمْ : وزیر، وزارت (بوجھ)۔
كَذَّبُوْا : کذاب، تکذیب، کاذب۔	يَتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی۔
بِلِقَآءِ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	تَعْقِلُوْنَ : عقل، عاقل، معقول۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 3 10 9

قَالَ	فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ ❶	بِمَا	كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ❷ (30)
وہ فرمائے گا	تو تم سب چکھو	عذاب (کا مزہ)	اس وجہ سے جو	تھے تم سب کفر کرتے

قَدْ ❸	خَسِرَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ	حَتّٰٓى
یقیناً	خسارے میں رہے	وہ لوگ جن	سب نے جھٹلایا	اللہ کی ملاقات کو	یہاں تک کہ

اِذَا	جَآءَتْهُمُ ❹	السَّاعَةُ ❺	بَغْتَةً ❺	قَالُوْا	يٰحَسْرَتَنَا	عَلٰى مَا
جب	آجائیگی انکے پاس	قیامت	اچانک	سب کہیں گے	ہائے افسوس ہمیں	اس پر جو

فَرَّطْنَا	فِيْهَا ۙ	وَ	هُمْ يَحْمِلُوْنَ ❻	اَوْزَارَهُمْ
ہم نے کوتاہی کی	اس (معاملے) میں	اور	وہ سب اٹھائے ہونگے	اپنے (گناہوں کے) بوجھ

عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ؕ	اَلَا	سَآءَ	مَا	يَزِرُوْنَ (31)	وَمَا ❼
اپنی پیٹھوں پر	خبردار	بُرا ہے	جو	وہ سب بوجھ اٹھائیں گے	اور نہیں ہے

الْحَيٰوةُ ❺ الدُّنْيَآ	اِلَّا	لَعِبٌ	وَّ	لَهْوٌ ؕ	وَ	لَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ ❺❽
دنیوی زندگی	مگر	کھیل	اور	دل لگی	اور	یقیناً آخرت کا گھر

خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ ؕ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ (32)
اچھا ہے	ان لوگوں کیلئے جو	وہ سب ڈرتے ہیں (اللہ سے)	تو کیا نہیں	تم سب سمجھتے

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❷ علامت تُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔
❸ علامت قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کے لیے ہے۔ ❹ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ ۃ واحد
مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❻ علامت هُمْ اور يَـ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔ ❼ مَا کے بعد اسی جملے
میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❽ علامت لَ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ یقیناً کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ	یقیناً ہم جانتے ہیں یہ یقینی بات ہے (کہ)
لَيَحْزُنُكَ الَّذِىْ يَقُوْلُوْنَ	ضرور غم میں ڈالتی ہے آپکو (وہ بات) جو وہ کہتے ہیں
فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ	تو بیشک وہ نہیں جھٹلاتے آپ کو اور لیکن
الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿33﴾	ظالم لوگ اللہ کی آیات کا انکار کر رہے ہیں۔ ﴿33﴾
وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ	اور البتہ تحقیق جھٹلائے گئے رسول آپ سے پہلے
فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا	تو انہوں نے صبر کیا اس پر جو وہ جھٹلائے گئے
وَاُوْذُوْا حَتّٰٓى اَتٰىهُمْ	اور وہ تکلیف دیے گئے یہاں تک کہ آئی انکے پاس
نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ	ہماری مدد اور نہیں ہے کوئی بدلنے والا اللہ کی باتوں کو
وَلَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿34﴾	اور البتہ تحقیق آئی ہیں آپکے پاس رسولوں کی خبریں۔ ﴿34﴾
وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ	اور اگر ہے گراں آپ پر ان کا اعراض کرنا
فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِىَ نَفَقًا	تو اگر آپ سے ہوسکے کہ آپ تلاش کریں کوئی سرنگ
فِى الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا فِى السَّمَآءِ	زمین میں یا کوئی سیڑھی آسمان میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	نَصْرُنَا : نصرت، ناصر، انصار۔
لَيَحْزُنُكَ : حزن وملال، عام الحزن۔	مُبَدِّلَ : تبدیل، متبادل، تبادلۂ خیال۔
يُكَذِّبُوْنَكَ، كُذِّبُوْا : کاذب، تکذیب، کذاب۔	لِكَلِمٰتِ : کلام، متکلم، کلمہ، کلمات۔
رُسُلٌ : رسل، رسالت، مرسل، ختم الرسل۔	اِعْرَاضُهُمْ : اعراض کرنا (منہ پھیرنا)
قَبْلِكَ : قبل از طعام، قبل از وقت، چند دن قبل۔	اسْتَطَعْتَ : استطاعت۔
نَبَاِ : نبی، انبیاء، نبوت۔	فِى : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
اُوْذُوْا : ایذا رسانی، موذی۔	السَّمَآءِ : کتب سماویہ، ارض وسما۔

● کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَدۡ نَعۡلَمُ ❶	اِنَّهٗ	لَيَحۡزُنُكَ ❷	الَّذِىۡ	يَقُوۡلُوۡنَ	فَاِنَّهُمۡ
یقیناً ہم جانتے ہیں	بیشک وہ	ضرور غم میں ڈالتی ہے آپکو	(وہ بات) جو	وہ سب کہتے ہیں	تو بیشک وہ

لَا يُكَذِّبُوۡنَكَ	وَلٰكِنَّ	الظّٰلِمِيۡنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ❸	يَجۡحَدُوۡنَ ❷ (33)
نہیں وہ سب جھٹلاتے آپکو	اور لیکن	سب ظالم	اللہ کی آیات کا	سب انکار کررہے ہیں

وَلَقَدۡ ❶	كُذِّبَتۡ ❹	رُسُلٌ	مِّنۡ قَبۡلِكَ	فَصَبَرُوۡا	عَلٰى مَا
اور البتہ یقیناً	جھٹلائے گئے	رسول	آپ سے پہلے	تو ان سب نے صبر کیا	اس پر جو

كُذِّبُوۡا	وَاُوۡذُوۡا	حَتّٰٓى اَتٰٮهُمۡ	نَصۡرُنَا ۚ	وَلَا
وہ سب جھٹلائے گئے	اور سب تکلیف دیے گئے	یہاں تک کہ آئی انکے پاس	ہماری مدد	اور نہیں ہے

مُبَدِّلَ ❺	لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ❸ ۚ	وَلَقَدۡ	جَآءَكَ	مِنۡ نَّبَاِى ❻	الۡمُرۡسَلِيۡنَ ❼ (34)
کوئی بدلنے والا	اللہ کی باتوں کو	اور البتہ تحقیق	آئی ہیں آپکے پاس	خبریں	رسولوں کی

وَاِنۡ	كَانَ	كَبُرَ	عَلَيۡكَ	اِعۡرَاضُهُمۡ	فَاِنِ	اسۡتَطَعۡتَ
اور اگر	ہے	گراں	آپ پر	ان کا اعراض کرنا	تو اگر	آپ کرسکیں

اَنۡ تَبۡتَغِىَ	نَفَقًا ❽	فِى الۡاَرۡضِ	اَوۡ سُلَّمًا ❽	فِى السَّمَآءِ
کہ آپ تلاش کریں	کوئی سرنگ	زمین میں	یا کوئی سیڑھی	آسمان میں

ضروری وضاحت

❶ قَدۡ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❷ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ تۡ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا کا مفہوم بھیجا گیا ہوا ہوتا ہے۔ ❽ ڈبل حرکت (تنوین) میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے جس کا ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ؕ وَلَوْ	پھر لے آئیں آپ انکے پاس کوئی نشانی اور اگر
شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى	اللہ چاہتا ضرور اکٹھا کر دیتا ان کو ہدایت پر
فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿35﴾	پس نہ آپ ہرگز بنیں جاہلوں میں سے۔ ﴿35﴾
اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ؔ	درحقیقت (وہی لوگ) قبول کرتے ہیں جو سنتے ہیں
وَ الْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ	اور (جو) مُردے (کافر ہیں) اٹھائے گا ان کو اللہ
ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿36﴾	پھر اسی کی طرف وہ لوٹائے جائیں گے۔ ﴿36﴾
وَ قَالُوْا لَوْ لَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ	اور وہ کہتے ہیں کیوں نہیں اتاری گئی اس پر کوئی نشانی
مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ	اس کے رب کی طرف سے، کہو بیشک اللہ قادر ہے
عَلٰۤى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً	اس پر کہ وہ اتارے کوئی نشانی
وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿37﴾	اور لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔ ﴿37﴾
وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ	اور نہیں ہے کوئی چلنے والا (جانور) زمین میں
وَ لَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ	اور نہ کوئی پرندہ (جو) اڑتا ہو اپنے پروں سے

النصف — وقف غفران — وقف منزل عند البعض علی یسمعون

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شَآءَ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	يُرْجَعُوْنَ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
لَجَمَعَهُمْ : جمع، جامع، جماعت، مجموعہ۔	قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الْجٰهِلِيْنَ : جاہل، جہالت، مجہول۔	نُزِّلَ : نازل، شان نزول، منزل من اللہ۔
يَسْتَجِيْبُ : جواب، مستجاب الدعا۔	يَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
يَسْمَعُوْنَ : سمع وبصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔	فِي : فی الفور، فی الواقع، فی الحقیقت۔
الْمَوْتٰى : میت، اموات، سماع موتی۔	الْاَرْضِ : ارض وسماء، اراضی، ارض مقدس۔
يَبْعَثُهُمْ : باعث، مبعوث، بعثت نبوی۔	طَآئِرٍ، يَّطِيْرُ : طائر لاہوتی، طیارہ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَتَاْتِيَهُمْ	بِاٰيَةٍ ط ❶❷	وَ لَوْ	شَآءَ اللّٰهُ	لَجَمَعَهُمْ ❸	عَلَى الْهُدٰى
پھر آپ لے آئیں انکے پاس	کسی نشانی کو	اور اگر	اللہ چاہتا	ضرور اکٹھا کر دیتا انکو	ہدایت پر

فَلَا تَكُوْنَنَّ ❸	مِنَ الْجٰهِلِيْنَ (35)	اِنَّمَا ❹	يَسْتَجِيْبُ ❺	الَّذِيْنَ
پس نہ آپ ہرگز بنیں	جاہلوں میں سے	درحقیقت صرف	قبول کرتے ہیں	وہی لوگ جو

يَسْمَعُوْنَ ط ❺	وَ الْمَوْتٰى	يَبْعَثُهُمُ ❺	اللّٰهُ	ثُمَّ	اِلَيْهِ
سب سنتے ہیں	اور مُردے (کافر)	اٹھائے گا ان کو	اللہ	پھر	اسی کی طرف

يُرْجَعُوْنَ ❻ (36) صلے	وَ قَالُوْا	لَوْ لَا	نُزِّلَ ❼	عَلَيْهِ	اٰيَةٌ ❶❷
وہ سب لوٹائے جائیں گے	اور ان سب نے کہا	کیوں نہیں	اتاری گئی	اس پر	کوئی نشانی

مِّنْ رَّبِّهٖ ط	قُلْ	اِنَّ اللّٰهَ	قَادِرٌ	عَلٰٓى اَنْ	يُّنَزِّلَ	اٰيَةً ❶❷
اسکے رب کی طرف سے	آپ کہو	بیشک اللہ	قادر ہے	اس پر کہ	وہ اتارے	کوئی نشانی

وَّ لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ (37)	وَ مَا	مِنْ دَآبَّةٍ ❶❷
اور لیکن	ان میں سے اکثر	نہیں وہ سب جانتے	اور نہیں ہے	کوئی چلنے والا

فِي الْاَرْضِ	وَ لَا	طٰٓئِرٍ ❷	يَّطِيْرُ	بِجَنَاحَيْهِ
زمین میں	اور نہ	کوئی پرندہ	(کہ) وہ اڑتا ہو	اپنے پروں سے

النصف

وقف غفران

وقف منزل عند البعض علی یسمعون

ضروری وضاحت

❶ ۃ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ ڈبل حرکت (تنوین) میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے جس کا ترجمہ کوئی یا کسی کیا گیا ہے۔ ❸ لَ لفظ کے شروع میں اور نَّ لفظ کے آخر میں ہو تو دونوں میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ اِنَّ کے ساتھ اگر مَا آجائے تو اس میں صرف یوں ہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ؕ مَا فَرَّطْنَا	مگر گروہ ہیں تمہاری طرح، نہیں کوتاہی کی ہم نے
فِي الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ	کتاب (لوح محفوظ) میں کسی چیز کی، پھر
اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ﴿38﴾	اپنے رب کی طرف وہ سب اکٹھے کیے جائینگے۔ ﴿38﴾
وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا	اور وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو
صُمٌّ وَّ بُكْمٌ فِي الظُّلُمٰتِ ؕ	(وہ) بہرے اور گونگے ہیں (اور) اندھیروں میں ہیں
مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ؕ وَ مَنْ يَّشَاْ	جسے چاہے اللہ گمراہ کر دیتا ہے اُسے اور جسے چاہتا ہے
يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿39﴾	کر دیتا ہے اُسے سیدھے راستے پر۔ ﴿39﴾
قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ	کہو کیا تم نے دیکھا (غور کیا) اپنے آپ پر (کہ)
اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ	اگر آجائے تم پر اللہ کا عذاب یا آجائے تم پر
السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ	قیامت (تو) کیا اللہ کے علاوہ (کسی اور کو) تم پکارو گے
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿40﴾	(بتاؤ) اگر ہو تم سچے۔ ﴿40﴾
بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ	بلکہ صرف اسے ہی تم پکارو گے تو وہ دور کر دیگا (اس تکلیف کو)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَّآ : الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	الظُّلُمٰتِ : ظلمت، مظالم۔
اُمَمٌ : امت مسلمہ، امتیں، امم سابقہ۔	يَّشَاِ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
اَمْثَالُكُمْ : مثال، مثل، تمثیل، امثلہ۔	يُضْلِلْهُ : ضلالت (گمراہی)۔
فَرَّطْنَا : افراط وتفریط (کمی وبیشی)۔	مُّسْتَقِيْمٍ : صراط مستقیم، استقامت، خط مستقیم۔
اِلٰى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يُحْشَرُوْنَ : حشر، میدان محشر۔	رَءَيْتَكُمْ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
كَذَّبُوْا : کاذب، تکذیب، کذاب۔	تَدْعُوْنَ : دعا، دعوت، داعی، مدعو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِلَّآ اُمَمٌ	اَمْثَالُكُمْ ؕ	مَا فَرَّطْنَا	فِي الْكِتٰبِ
مگر (وہ) گروہ ہیں	تمہاری طرح	نہیں کوتاہی کی ہم نے	کتاب (لوح محفوظ) میں

مِنْ شَيْءٍ ❶	ثُمَّ	اِلٰى رَبِّهِمْ	يُحْشَرُوْنَ ❷ (38)
کسی چیز سے	پھر	اپنے رب کی طرف	وہ سب اکٹھے کیے جائینگے

وَ الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	صُمٌّ	وَّ بُكْمٌ	فِي الظُّلُمٰتِ ؕ
اور وہ لوگ جن	سب نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	(وہ) بہرے	اور گونگے ہیں	اندھیروں میں ہیں

مَنْ	يَّشَاِ اللّٰهُ ❸	يُضْلِلْهُ ؕ	وَ مَنْ	يَّشَاْ	يَجْعَلْهُ
جسے	اللہ چاہے	وہ گمراہ کردیتا ہے اسے	اور جسے	وہ چاہتا ہے	وہ کردیتا ہے اسے

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (39)	قُلْ	اَ	رَءَيْتَكُمْ ❹	اِنْ	اَتٰىكُمْ
سیدھے راستے پر	آپ کہو	کیا	تم نے دیکھا اپنے آپ کو	اگر	آجائے تم پر

عَذَابُ اللّٰهِ	اَوْ اَتَتْكُمُ ❺	السَّاعَةُ ❻	اَ	غَيْرَ اللّٰهِ	تَدْعُوْنَ ج
اللہ کا عذاب	یا آجائے تم پر	قیامت	(تو) کیا	اللہ کے علاوہ	تم سب پکارو گے

اِنْ كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ (40)	بَلْ اِيَّاهُ	تَدْعُوْنَ	فَيَكْشِفُ
اگر ہو تم	سب سچے	بلکہ صرف اسے ہی	تم سب پکارو گے	تو وہ دور کردے گا

ضروری وضاحت

❶ ڈبل حرکت (تنوین) میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے جس کا ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔ ❷ یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ اس کا مفہوم یہ ہے کہ کیا تم نے اس بارے میں کبھی غور کیا ہے۔ ❺ تْ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے عموماً اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔
❻ ۃ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ کرنا عموماً ممکن نہیں ہوتا۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 4 11 10

مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ	جو (کہ) تم پکارتے ہو اسکی طرف اگر وہ چاہے
وَ تَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ع (41)	اور تم بھول جاؤ گے جن کو تم شریک بناتے ہو۔ ع (41)
وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ	اور البتہ تحقیق ہم نے بھیجے (رسول) امتوں کی طرف
مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ	آپ سے پہلے تو ہم نے پکڑا انہیں تنگدستی سے
وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ (42)	اور بیماری سے تاکہ وہ عاجزی کریں۔ (42)
فَلَوْ لَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا	تو کیوں نہ جب آیا ان پر ہمارا عذاب انہوں نے عاجزی کی
وَ لٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ زَيَّنَ	اور لیکن سخت ہو گئے ان کے دل اور آراستہ کر دیا
لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (43)	ان کیلئے شیطان نے (اسے) جو تھے وہ عمل کرتے۔ (43)
فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ	پس جب بھول گئے جو (کہ) نصیحت کیے گئے اسکی
فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ط	(تو) کھول دیے ہم نے ان پر دروازے ہر چیز کے
حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ	یہاں تک کہ جب وہ اترائے اس پر جو
اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً	وہ دیے گئے (تو) ہم نے پکڑا انہیں اچانک

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	قُلُوْبُهُمْ : قلب وجگر، قلبی تعلق، امراضِ قلب۔
تَدْعُوْنَ : دعا، دعوت، داعی، مدعو۔	زَيَّنَ : زینت، مزین، تزئین۔
تَنْسَوْنَ، نَسُوْا : نسیان، نسیاًمنسیًا (بھولنا۔)	يَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
تُشْرِكُوْنَ : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔	ذُكِّرُوْا : ذکر، اذکار، تذکیر، تذکرہ، مذکورہ۔
اَرْسَلْنَآ : رسول، مرسل، ختم الرسل، رسالت۔	فَتَحْنَا : فتح، فاتح، مفتوح۔
فَاَخَذْنٰهُمْ : اخذ، مأخوذ، مواخذہ۔	حَتّٰى : حتی الامکان، حتی الوسعت، حتی کہ
الضَّرَّآءِ : ضرررساں، مضرصحت۔	فَرِحُوْا : فرحت بخش (خوشی)۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَا تَدْعُوْنَ	اِلَيْهِ	اِنْ شَآءَ	وَ تَنْسَوْنَ	مَا
جو (کہ) تم سب پکارو گے	اس کی طرف	اگر وہ چاہے	اور تم سب بھول جاؤ گے	جن کو

ع 4 11 10

تُشْرِكُوْنَ ع ﴿41﴾	وَ لَقَدْ	اَرْسَلْنَآ	اِلٰٓى اُمَمٍ	مِّنْ قَبْلِكَ
تم سب شریک بناتے تھے	اور البتہ تحقیق	ہم نے رسول بھیجے	امتوں کی طرف	آپ سے پہلے

فَاَخَذْنٰهُمْ ❶	بِالْبَاْسَآءِ	وَ الضَّرَّآءِ	لَعَلَّهُمْ ❷ يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿42﴾	فَلَوْلَآ	اِذْ
تو ہم نے پکڑا انہیں	تنگدستی سے	اور بیماری (سے)	تاکہ وہ سب عاجزی کریں	تو کیوں نہ	جب

جَآءَهُمْ	بَاْسُنَا ❸	تَضَرَّعُوْا ❹	وَلٰكِنْ	قَسَتْ	قُلُوْبُهُمْ	وَ زَيَّنَ
آیا ان پر	ہمارا عذاب	ان سب نے عاجزی کی	اور لیکن	سخت ہو گئے	انکے دل	اور آراستہ کردیا

لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ❻ ﴿43﴾	فَلَمَّا	نَسُوْا	مَا ذُكِّرُوْا
ان کیلئے	شیطان نے جو	تھے وہ سب عمل کرتے	پس جب	سب بھول گئے	جو وہ سب نصیحت کیے گئے

فَتَحْنَا ❶	عَلَيْهِمْ	اَبْوَابَ	كُلِّ شَيْءٍ ط	حَتّٰٓى	اِذَا
کھول دیے ہم نے	ان پر	دروازے	ہر چیز کے	یہاں تک کہ	جب

فَرِحُوْا	بِمَآ	اُوْتُوْٓا	اَخَذْنٰهُمْ ❶	بَغْتَةً
وہ سب اترائے	(اس) پر جو	وہ سب دیے گئے	ہم نے پکڑا انہیں	اچانک

ضروری وضاحت

❶ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔❷ هُمْ اور يَ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔❸ نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔❹ اگر شروع میں تَ اور درمیان میں شد ہو تو اس فعل میں عموماً کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔❺ تْ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے عموماً اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔❻ علامت وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ﴿44﴾	تو اس وقت وہ نا اُمید ہو کر رہ گئے۔ ﴿44﴾
فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ؕ	تو کاٹ دی گئی جڑ اس قوم کی جنھوں نے ظلم کیا
وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿45﴾	اور سب تعریف اللہ کیلئے ہے (جو) تمام جہانوں کا رب ہے ﴿45﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ	کہو کیا تم نے دیکھا (غور کیا کہ) اگر چھین لے اللہ تمہاری سماعت
وَ اَبْصَارَكُمْ وَ خَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ	اور تمہاری بصارت کو اور مہر لگا دے تمہارے دلوں پر
مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ؕ	(تو) کونسا معبود ہے اللہ کے سوا (جو) لا دے تمہیں اس کو
اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ	دیکھو کس طرح ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں آیات
ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ﴿46﴾	پھر (بھی) وہ روگردانی کرتے ہیں۔ ﴿46﴾
قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ	کہو کیا تم نے دیکھا (غور کیا) اپنے آپ پر (کہ)
اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً	اگر آ جائے تم پر اللہ کا عذاب اچانک (بے خبری میں)
اَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ	یا علانیہ طور پر (تو) نہیں ہلاک کیا جائے گا
اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿47﴾	مگر ظالم قوم کو۔ ﴿47﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَقُطِعَ : قطع تعلق، قطع کلامی، قطع رحمی۔	اَبْصَارَكُمْ : بصارت، بصیرت۔
ظَلَمُوْا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	خَتَمَ : ختم الرسل، خاتم النبیین (نبیوں کی مہر)
الْحَمْدُ : حمد وثناء، حمد باری تعالیٰ، حامد، محمود۔	قُلُوْبِكُمْ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلب وجگر۔
الْعٰلَمِيْنَ : عالم اسلام، عالم کفر، عالم برزخ۔	اُنْظُرْ : نظر، منظر، نظارہ، منظور نظر۔
رَءَيْتُمْ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	نُصَرِّفُ : صرف نظر (پھیرنا)۔
اَخَذَ : اخذ، مأخوذ، مواخذہ۔	جَهْرَةً : جہری نمازیں، آمین بالجہر۔
سَمْعَكُمْ : سمع وبصر، آلۂ سماعت، سمعی بصری معاونات۔	يُهْلَكُ : ہلاک، ہلاکت، مہلک امراض۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاِذَا هُمْ	مُّبْلِسُوْنَ (44)	فَقُطِعَ ❶	دَابِرُ الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ؕ
تو اس وقت وہ	نا اُمید ہونے والے تھے	تو کاٹ دی گئی	جڑ اس قوم کی	جن سب نے ظلم کیا

وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (45)	قُلْ	اَ	رَءَ يْتُمْ	اِنْ
اور سب تعریف اللہ کیلئے ہے	(جو) تمام جہانوں کا رب ہے	آپ کہیں	کیا	تم نے دیکھا	اگر

اَخَذَ ❷	اللّٰهُ	سَمْعَكُمْ	وَ اَبْصَارَكُمْ	وَ خَتَمَ	عَلٰى قُلُوْبِكُمْ
لے جائے	اللہ	تمہاری سماعت	اور تمہاری بصارت کو	اور مہر لگا دے	تمہارے دلوں پر

مَّنْ اِلٰهٌ	غَيْرُ اللّٰهِ	يَاْتِيْكُمْ	بِهٖ ؕ	اُنْظُرْ ❸	كَيْفَ
(تو) کونسا معبود ہے	اللہ کے سوا	(کہ) وہ لا دے تمہیں	اس کو	دیکھو	کس طرح

نُصَرِّفُ	الْاٰيٰتِ ❹	ثُمَّ	هُمْ يَصْدِفُوْنَ ❺ (46)	قُلْ
ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں	آیات	پھر (بھی)	وہ سب روگردانی کرتے ہیں	کہو

اَ	رَءَ يْتَكُمْ	اِنْ	اَتٰىكُمْ	عَذَابُ اللّٰهِ	بَغْتَةً	اَوْ
کیا	تم نے دیکھا اپنے آپکو	اگر	آجائے تم پر	اللہ کا عذاب	اچانک	یا

جَهْرَةً	هَلْ ❻	يُهْلَكُ ❼	اِلَّا	الْقَوْمُ	الظّٰلِمُوْنَ (47)
علانیہ طور پر	(تو) نہیں	ہلاک کی جائیگی	مگر	(ایسے لوگوں کی) قوم	(جو) سب ظلم کرنیوالے ہیں

ضروری وضاحت

❶ یہاں فَ الگ ہے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ مراد ہے اگر اللہ تعالیٰ چھین لے۔
❸ اگر فعل کے آخر میں جزم ہو تو عموماً اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ ات جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
❺ هُمْ اور يَ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔ ❻ اگر هَلْ کے بعد اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس هَلْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❼ اگر علامت يُ
پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے اور یہاں يُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ	اور نہیں ہم بھیجتے پیغمبروں کو مگر خوشخبری دینے والے
وَ مُنْذِرِيْنَ ۚ فَمَنْ اٰمَنَ	اور ڈرانے والے بنا کر تو جو ایمان لائے
وَ اَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	اور اصلاح کر لے تو نہ کوئی خوف ہوگا ان پر
وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿48﴾	اور نہ وہ غم کریں گے۔ ﴿48﴾
وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ	اور وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو پہنچے گا انہیں
الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿49﴾	عذاب اس وجہ سے جو تھے وہ نافرمانی کرتے۔ ﴿49﴾
قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ	کہو نہیں میں کہتا تم سے (کہ) میرے پاس
خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَ لَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ	اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں جانتا ہوں غیب
وَ لَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ	اور نہ میں کہتا ہوں تم سے (کہ) بیشک میں فرشتہ ہوں
اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ؕ	نہیں میں پیروی کرتا مگر جو وحی کی جاتی ہے میری طرف
قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ؕ	کہہ دو کیا برابر ہوسکتا ہے نابینا اور بینا
ع 5/9/11 اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿50﴾ ع	تو کیا تم غور نہیں کرتے۔ ﴿50﴾ ع

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نُرْسِلُ، الْمُرْسَلِيْنَ	رسول، رسالت، مرسل۔	خَزَآئِنُ	خزانہ، مخزن۔
مُبَشِّرِيْنَ	بشارت، مبشر، عشرہ مبشرہ۔	مَلَكٌ	ملک، ملائکہ۔
يَحْزَنُوْنَ	حزن وملال، عام الحزن۔	اَتَّبِعُ	اتباع، متبع سنت، اتباعِ رسول۔
كَذَّبُوْا	کاذب، کذّاب، تکذیب۔	يُوْحٰى	پہلی وحی کا نزول، وحیِ متلوّ۔
يَمَسُّهُمُ	مس کرنا (چھونا)۔	يَسْتَوِي	مساوی، مساوات۔
يَفْسُقُوْنَ	فسق وفجور، فاسق فاجر۔	الْبَصِيْرُ	بصارت، بصیرت، تبصرہ۔
عِنْدِيْ	عنداللہ ماجور ہوں، عندالطلب۔	تَتَفَكَّرُوْنَ	غور وفکر، تفکّر، مفکّر۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ مَا	نُرْسِلُ	الْمُرْسَلِيْنَ	اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ ❶❷	وَ مُنْذِرِيْنَ ج ❶❷	فَمَنْ
اور نہیں	ہم بھیجتے	پیغمبروں کو	مگر خوشخبری دینے والے	اور ڈرانے والے (بنا کر)	تو جو

اٰمَنَ	وَ اَصْلَحَ ❸	فَلَا خَوْفٌ ❹	عَلَيْهِمْ	وَ لَا	هُمْ يَحْزَنُوْنَ ❺ (48)
ایمان لائے	اور اصلاح کر لے	تو نہ کوئی خوف ہوگا	ان پر	اور نہ	وہ سب غم کریں گے

وَ الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَمَسُّهُمُ ❻	الْعَذَابُ	بِمَا
اور وہ لوگ جن	سب نے جھٹلایا	ہماری آیات کو	پہنچے گا انہیں	عذاب	اس وجہ سے جو

كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ❼ (49)	قُلْ	لَّآ	اَقُوْلُ	لَكُمْ	عِنْدِيْ
تھے وہ سب نافرمانی کرتے	آپ کہیں	نہیں	میں کہتا	تم سے (کہ)	میرے پاس

خَزَآئِنُ اللّٰهِ	وَ لَآ	اَعْلَمُ	الْغَيْبَ	وَ لَآ	اَقُوْلُ	لَكُمْ
اللہ کے خزانے ہیں	اور نہ	میں جانتا ہوں	غیب	اور نہ	میں کہتا ہوں	تم سے (کہ)

اِنِّيْ	مَلَكٌ ج	اِنْ	اَتَّبِعُ	اِلَّا	مَا	يُوْحٰٓى	اِلَيَّ ط ❽	قُلْ
بیشک میں	فرشتہ ہوں	نہیں	میں پیروی کرتا	مگر	جو	وحی کی جاتی ہے	میری طرف	کہہ دو

ع 5 9 11

هَلْ	يَسْتَوِي	الْاَعْمٰى	وَ الْبَصِيْرُ ط	اَفَلَا	تَتَفَكَّرُوْنَ ع (50)
کیا	برابر ہو سکتا ہے	نابینا	اور بینا	تو کیا نہیں	تم سب غور کرتے

ضروری وضاحت

❶ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں ''کرنے والے'' کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ علامت یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔
❸ شروع میں ''ا'' معنی میں تبدیلی کے لیے آیا ہے۔ ❹ تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔
❺ هُمْ اور یَ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔ ❻ یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❽ اِنْ کے بعد
اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❽ اِلَیَّ دراصل اِلٰی + یَ کا مجموعہ ہے اسی یْ کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ	اور ڈراؤ اس سے ان لوگوں کو جو ڈرتے ہیں
اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ	کہ وہ اکٹھے کیے جائیں گے اپنے رب کی طرف
لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ	نہیں ہوگا ان کے لیے اُس کے علاوہ کوئی مددگار
وَّ لَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ (51)	اور نہ کوئی سفارشی تاکہ وہ ڈر جائیں۔ (51)
وَ لَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ	اور نہ نکالیں ان لوگوں کو جو پکارتے ہیں اپنے رب کو
بِالْغَدٰوةِ وَ الْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ؕ	صبح اور شام (اور) وہ چاہتے ہیں اسکی خوشنودی،
مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ	نہیں ہے آپ پر انکے (اعمال کے) حساب سے کچھ بھی
وَّ مَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ	اور نہیں ہے آپ کے حساب کی (جوابدہی) ان پر کچھ بھی
فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ	پس (اگر) آپ نکال دیں انہیں تو آپ ہو جائینگے
مِنَ الظّٰلِمِيْنَ (52) وَ كَذٰلِكَ فَتَنَّا	ظالموں میں سے۔ (52) اور اسی طرح ہم نے آزمایا
بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ	ان میں سے بعض کو بعض سے تاکہ وہ کہیں کیا یہ ہیں
مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْ بَيْنِنَا ؕ	(کہ) احسان کیا اللہ نے ان پر ہمارے درمیان میں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَخَافُوْنَ : خوف، خائف۔	يَتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی۔
يُّحْشَرُوْٓا : حشر، میدان محشر۔	كَذٰلِكَ : کالعدم، کماحقہ۔
اِلٰى : مکتوب الیہ، رجوع الی اللہ، الداعی الی الخیر۔	فَتَنَّا : فتنہ باز، فتنہ انگیزی۔
يَدْعُوْنَ : دعا، دعوت، داعی، مدعو۔	الظّٰلِمِيْنَ : ظالم، مظلوم، مظالم۔
الْعَشِيِّ : نماز عشاء، عشائیہ۔	شَيْءٍ : شے، اشیاء۔
يُرِيْدُوْنَ : ارادہ، مرید، مراد۔	لِّيَقُوْلُوْٓا : قول، اقوال، مقولہ، قائل، اقوال زریں۔
شَفِيْعٌ : شفاعت، شافع محشر۔	بَيْنِنَا : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَاَنْذِرْ	بِهٖ	الَّذِيْنَ	يَخَافُوْنَ	اَنْ يُّحْشَرُوْٓا	اِلٰى رَبِّهِمْ
اور ڈراؤ	اس سے	ان لوگوں کو جو	وہ سب ڈرتے ہیں	کہ وہ سب اکٹھے کیے جائینگے	اپنے رب کی طرف

لَيْسَ	لَهُمْ	مِّنْ❶ دُوْنِهٖ	وَلِيٌّ❷	وَّلَا	شَفِيْعٌ❷	لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ❸ (51)
نہیں ہے	ان کے لیے	اُسکے علاوہ	کوئی مددگار	اور نہ	کوئی سفارشی	تا کہ وہ سب ڈر جائیں

وَلَا	تَطْرُدِ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَدٰوةِ	وَالْعَشِيِّ
اور نہ	آپ دور کریں	ان لوگوں کو جو	وہ سب پکارتے ہیں	اپنے رب کو	صبح کو	اور شام (کو)

يُرِيْدُوْنَ	وَجْهَهٗ❹ ط	مَا عَلَيْكَ❺	مِنْ حِسَابِهِمْ	مِّنْ شَيْءٍ❶❷
وہ سب چاہتے ہیں	اسکی خوشنودی	نہیں ہے آپ پر	انکے (اعمال کے) حساب سے	کوئی چیز

وَّمَا	مِنْ حِسَابِكَ	عَلَيْهِمْ❺	مِّنْ شَيْءٍ❶❷	فَتَطْرُدَهُمْ
اور نہ	آپ کے حساب سے	ان پر	کوئی چیز	(کہ) پس آپ دور کردیں انہیں

فَتَكُوْنَ	مِنَ الظّٰلِمِيْنَ (52)	وَكَذٰلِكَ	فَتَنَّا❻	بَعْضَهُمْ
تو آپ ہو جائینگے	ظالموں میں سے	اور اسی طرح	ہم نے آزمایا	ان میں سے بعض کو

بِبَعْضٍ	لِّيَقُوْلُوْٓا	اَهٰٓؤُلَآءِ	مَنَّ اللّٰهُ❼	عَلَيْهِمْ	مِّنْۢ بَيْنِنَا ط
بعض سے	تا کہ وہ سب کہیں	کیا یہی ہیں	احسان کیا اللہ نے	ان پر	ہمارے درمیان میں سے

ضروری وضاحت

❶ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔
❸ هُمْ اور يَ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔ ❹ وَجْهَهٗ کا اصل ترجمہ اس کا چہرہ ہے مراد اس کی خوشنودی ہے۔ ❺ عَلَيْكَ سے مراد
آپ کے ذمے اور عَلَيْهِمْ سے مراد ان کے ذمے ہے۔ ❻ فَتَنَّا اصل میں فَتَنْنَا ہے دو نون کی بجائے ایک نون کو شد دی گئی
ہے۔ ❼ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ﴿53﴾	کیا نہیں ہے اللہ خوب جاننے والا شکر کرنیوالوں کو۔ ﴿53﴾
وَ اِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ	اور جب آئیں آپکے پاس وہ لوگ جو ایمان رکھتے ہیں
بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ	ہماری آیات پر تو کہو سلامتی ہو تم پر
كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ	لازم کرلیا تمھارے رب نے اپنے آپ پر رحمت کو
اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًا	یہ یقینی بات ہے (کہ) جو عمل کرے تم میں سے بُرا
بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ	جہالت سے پھر وہ توبہ کرے اس کے بعد
وَ اَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿54﴾	اور اصلاح کرلے تو بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ﴿54﴾
وَ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ	اور اسی طرح ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں آیات کو
ع 6 5 12 وَ لِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿55﴾ ع	اور تاکہ ظاہر ہوجائے مجرموں کا راستہ۔ ﴿55﴾ ع
قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ	کہو بیشک میں منع کیا گیا ہوں کہ میں عبادت کروں
الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ	جن کو تم پکارتے ہو اللہ کے سوا
قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ	کہہ دو نہیں میں پیروی کرونگا تمہاری خواہشات کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِاَعْلَمَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	تَابَ	: توبہ، تائب۔
بِالشّٰكِرِيْنَ	: شکر، شاکر، مشکور، اظہارِ تشکر۔	اَصْلَحَ	: صلح، اصلاح، مصلح۔
يُؤْمِنُوْنَ	: ایمان، مؤمن، امن۔	نُفَصِّلُ	: تفصیل، مفصل، تفصیلات۔
كَتَبَ	: کتاب، کتابچہ، مکتوب۔	لِتَسْتَبِيْنَ	: بین دلیل، مبینہ طور پر۔
نَفْسِهٖ	: نفس، نفسا نفسی، نظامِ تنفس۔	سَبِيْلُ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
عَمِلَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل۔	نُهِيْتُ	: نہی عن المنکر، منہیات۔
سُوْٓءًا	: سوئے ظن، علمائے سوء۔	اَتَّبِعُ	: اتباع، متبع سنت، اتباعِ رسول۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَ	لَيْسَ اللّٰهُ	بِاَعْلَمَ ❶❷	بِالشّٰكِرِيْنَ (53)	وَ اِذَا	جَآءَكَ
کیا	نہیں ہے اللہ	خوب جاننے والا	سب شکر کرنیوالوں کو	اور جب	آئیں آپکے پاس

الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِاٰيٰتِنَا	فَقُلْ	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ	كَتَبَ
وہ لوگ جو	وہ سب ایمان رکھتے ہیں	ہماری آیات پر	تو کہو	سلامتی ہو	تم پر	لازم کرلیا

رَبُّكُمْ	عَلٰى نَفْسِهِ	الرَّحْمَةَ ❸ لا	اَنَّهٗ	مَنْ	عَمِلَ مِنْكُمْ	سُوْٓءًا
تمہارے رب نے	اپنے آپ پر	رحمت کو	یہ یقینی بات ہے	جو	عمل کرے تم میں سے	برا

بِجَهَالَةٍ ❸	ثُمَّ	تَابَ	مِنْۢ بَعْدِهٖ ❹	وَ اَصْلَحَ ❺	فَاَنَّهٗ	غَفُوْرٌ ❻
جہالت سے	پھر	وہ توبہ کرے	اس کے بعد	اور اصلاح کرلے	توبیشک وہ	وہ خوب بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ❺ (54)	وَكَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	وَ لِتَسْتَبِيْنَ ❼
بہت مہربان ہے	اور اسی طرح	ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں	آیات کو	اور تاکہ واضح ہوجائے

ع 6 5 12

سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ع (55)	قُلْ	اِنِّيْ نُهِيْتُ ❽	اَنْ اَعْبُدَ	الَّذِيْنَ
مجرموں کا راستہ	کہو	بیشک میں منع کیا گیا ہوں	کہ میں عبادت کروں	(انکی) جنہیں

تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❹ ط	قُلْ	لَآ اَتَّبِعُ	اَهْوَآءَكُمْ لا
تم سب پکارتے ہو	اللہ کے سوا	کہہ دو	نہیں میں پیروی کرونگا	تمہاری خواہشات کی

ضروری وضاحت

❶ بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❷ اَعْلَمُ کے شروع میں "ا" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔❸ ۃ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ کرنا عموماً ممکن نہیں ہوتا۔❹ اگر مِنْ کے بعد لفظ دُوْنَ ہو تو مِنْ کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔❺ شروع میں "ا" فعل کے معنی میں تبدیلی کے لیے ہے۔❻ ان سانچوں میں ڈھلے ہوئے اسم میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔❼ علامت تَ واحد مؤنث کی علامت ہے۔❽ علامت یْ اور تُ دونوں کا ترجمہ میں ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّ مَآ اَنَا	یقیناً میں گمراہ ہوجاؤں گا اس وقت اور نہ میں
مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿56﴾	(رہوں گا) ہدایت یافتہ لوگوں میں سے۔ ﴿56﴾
قُلْ اِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ	کہو بیشک میں روشن دلیل پر ہوں اپنے رب کی طرف سے
وَ كَذَّبْتُمْ بِهٖ ؕ مَا عِنْدِيْ مَا	اور تم نے جھٹلایا ہے اس کو نہیں ہے میرے پاس جو (کہ)
تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ؕ اِنِ الْحُكْمُ	جلدی کررہے ہیں اس کی، نہیں ہے حکم
اِلَّا لِلّٰهِ ؕ يَقُصُّ الْحَقَّ	مگر اللہ کا وہ بیان کرتا ہے حق (بات)
وَ هُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ﴿57﴾	اور وہ بہترین فیصلہ کرنیوالا ہے۔ ﴿57﴾
قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ مَا	کہہ دیں اگر بیشک میرے پاس (اختیار) ہوتا جو (کہ)
تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِيَ	تم جلدی کررہے ہو اسکی (تو) یقیناً فیصلہ کردیا گیا ہوتا
الْاَمْرُ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ ؕ	معاملے کا میرے درمیان اور تمہارے درمیان
وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿58﴾	اور اللہ خوب جاننے والا ہے ظالموں کو۔ ﴿58﴾
وَ عِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ	اور اسی کے پاس چابیاں ہیں غیب کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ضَلَلْتُ : ضلالت (گمراہی)۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
كَذَّبْتُمْ : کاذب، کذاب، تکذیب۔
عِنْدِيْ، عِنْدَهٗ : عنداللہ ماجور ہوں، عندالطلب
تَسْتَعْجِلُوْنَ : عجلت، مہر معجّل۔
يَقُصُّ : قصہ، قصہ گوئی۔
الْفٰصِلِيْنَ : فیصل، فیصلہ۔

الْاَمْرُ : امر، آمر، مأمور۔
بَيْنِيْ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
بِالظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
مَفَاتِحُ : فاتح، مفتوح، فاتحین، مفتوحہ علاقے۔
الْغَيْبِ : غیب، غائب۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَدْ	ضَلَلْتُ	اِذًا	وَّ مَآ	اَنَا	مِنَ الْمُهْتَدِیْنَ (56)
یقیناً	میں گمراہ ہو جاؤں گا	اس وقت	اور نہ	میں (رہوں گا)	ہدایت پانیوالوں میں سے

قُلْ	اِنِّیْ	عَلٰی بَیِّنَةٍ ❶	مِّنْ رَّبِّیْ	وَ كَذَّبْتُمْ	بِهٖ ط
کہو	بیشک میں	روشن دلیل پر ہوں	اپنے رب کی طرف سے	اور تم نے جھٹلایا ہے	اس کو

مَا عِنْدِیْ	مَا	تَسْتَعْجِلُوْنَ	بِهٖ ط ❷	اِنِ ❸ الْحُكْمُ
نہیں ہے میرے پاس	جو (کہ)	تم سب جلدی کر رہے ہو	اس کی	نہیں ہے حکم

اِلَّا لِلّٰهِ ط	یَقُصُّ الْحَقَّ	وَ هُوَ	خَیْرُ	الْفٰصِلِیْنَ (57)
مگر اللہ کا	وہ بیان کرتا ہے حق	اور وہ	سب سے بہتر ہے	فیصلہ کرنیوالوں میں

قُلْ	لَّوْ اَنَّ	عِنْدِیْ	مَا	تَسْتَعْجِلُوْنَ	بِهٖ ❷
کہہ دیں	اگر بیشک	میرے پاس (اختیار ہوتا)	جو (کہ)	تم سب جلدی کر رہے ہو	اس کی

لَقُضِیَ ❹❺	الْاَمْرُ	بَیْنِیْ	وَ بَیْنَكُمْ ط	وَ اللّٰهُ
(تو) یقیناً فیصلہ کر دیا گیا ہوتا	معاملے کا	میرے درمیان	اور تمہارے درمیان	اور اللہ

اَعْلَمُ ❻	بِالظّٰلِمِیْنَ (58)	وَ عِنْدَهٗ	مَفَاتِحُ	الْغَیْبِ
خوب جاننے والا ہے	سب ظالموں کو	اور اُسی کے پاس	چابیاں ہیں	غیب کی

ضروری وضاحت

❶ ة اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔ ❷اس سے مراد جس کی تم جلدی مچا رہے ہو۔ ❸ اِنْ کے نون پر جزم ہوتی ہے اگلے لفظ سے ملانے کے لیے زیر آتی ہے اور اگر اِنْ کے بعد اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❹ علامت لَ لفظ کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❺اگر شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ اَعْلَمُ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ؕ وَ يَعْلَمُ مَا	نہیں جانتا انہیں مگر وہی اور وہ جانتا ہے جو
فِي الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ ؕ وَمَا تَسْقُطُ	کچھ خشکی اور سمندر میں ہے اور نہیں گرتا
مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ	کوئی پتا مگر وہ جانتا ہے اسے اور نہیں ہے کوئی دانہ
فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَ لَا رَطْبٍ	زمین کے اندھیروں میں اور نہ کوئی تر
وَّ لَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿59﴾	اور نہ کوئی خشک مگر (وہ) روشن کتاب میں موجود ہے ﴿59﴾
وَ هُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ	اور وہی ہے جو روح قبض کر لیتا ہے تمہاری رات کو (سوتے ہوئے)
وَ يَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ	اور وہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو دن کو،
ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰٓى	پھر وہ اٹھا دیتا ہے تم کو اس میں تاکہ پوری کر دی جائے
اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ	(زندگی کی) معین مدت، پھر اس کی طرف لوٹنا ہے تمہارا،
ع 7/5/13 ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿60﴾ ع	پھر وہ خبر دے گا تمہیں اس کی جو تھے تم کرتے۔ ﴿60﴾ ع
وَ هُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ	اور وہ ہی غالب ہے اپنے بندوں پر
وَ يُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ؕ	اور وہ بھیجتا ہے تم پر نگہداشت رکھنے والے (فرشتے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعْلَمُهَآ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	يَبْعَثُكُمْ	بعثت، مبعوث، بعث بعد الموت۔
تَسْقُطُ	ساقط (گرا ہوا) اسقاطِ حمل۔	لِيُقْضٰٓى	قاضی، قضا، قضائے الٰہی۔
حَبَّةٍ	حب کبد نوشادری، حبہ حبہ وصول کرنا۔	اَجَلٌ، مُّسَمًّى	اجل، مہر مؤجل / اسم با مسمی، اجل مسمی۔
رَطْبٍ	رطب و یابس، رطوبت۔	مَرْجِعُكُمْ	رجوع، مرجوع، رجعت پسندی۔
يَابِسٍ	یبس، یابس، یبوست۔ (سوکھا پن)	فَوْقَ	مافوق الفطرت، فوقیت۔
مُّبِيْنٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	يُرْسِلُ	رسول، رسالت، مرسل، ترسیل۔
يَتَوَفّٰىكُمْ	فوت، وفات۔	حَفَظَةً	حافظ، محافظ، حفظ و امان۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَا يَعْلَمُهَآ ❶	اِلَّا هُوَ ؕ	وَ يَعْلَمُ	مَا فِي الْبَرِّ	وَ الْبَحْرِ ؕ
نہیں جانتا انہیں	مگر وہی	اور وہ جانتا ہے	جو کچھ خشکی میں	اور سمندر (میں) ہے

وَ مَا	تَسْقُطُ ❷	مِنْ وَّرَقَةٍ ❸❹	اِلَّا يَعْلَمُهَا	وَ لَا	حَبَّةٍ ❸❹	فِيْ ظُلُمٰتِ ❸
اور نہیں	گرتا	کوئی پتا	مگر وہ جانتا ہے اسے	اور نہیں ہے	کوئی دانہ	اندھیروں میں

الْاَرْضِ	وَ لَا	رَطْبٍ ❹	وَّ لَا	يَابِسٍ ❹	اِلَّا	فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ (59)
زمین کے	اور نہ	کوئی تر	اور نہ	کوئی خشک	مگر	(وہ) روشن کتاب میں (موجود) ہے

وَ هُوَ	الَّذِيْ	يَتَوَفّٰىكُمْ ❶	بِالَّيْلِ	وَ يَعْلَمُ	مَا	جَرَحْتُمْ
اور وہی ہے	جو	روح قبض کر لیتا ہے تمہاری	رات کو	اور وہ جانتا ہے	جو	تم نے کمایا ہو

بِالنَّهَارِ	ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ	فِيْهِ	لِيُقْضٰٓى ❶	اَجَلٌ مُّسَمًّى ج
دن کو	پھر وہ اٹھا دیتا ہے تمہیں	اس میں	تاکہ پوری کر دی جائے	معین مدت

ع 7 5 13

ثُمَّ	اِلَيْهِ	مَرْجِعُكُمْ	ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ❺ ع (60)
پھر	اس کی طرف	تمہارا لوٹنا ہے	پھر وہ خبر دے گا تمہیں	اس کی جو	تھے تم سب کرتے

وَ	هُوَ الْقَاهِرُ ❻	فَوْقَ عِبَادِهٖ	وَ يُرْسِلُ	عَلَيْكُمْ	حَفَظَةً ❼ ط
اور	وہی غالب ہے	اپنے بندوں پر	اور وہ بھیجتا ہے	تم پر	نگہداشت رکھنے والے (فرشتے)

ضروری وضاحت

❶ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ علامت تَ واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ❸ ة اور ات اسم کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں جن کا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❺ علامت تُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔ ❻ هُوَ کے بعد اگر الْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم شامل ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ وہی کیا گیا ہے۔ ❼ حَفَظَةٌ کے آخر میں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے استعمال ہوا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ	یہاں تک کہ جب آتی ہے تم میں سے کسی ایک کو موت
تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا	(تو) روح قبض کرتے ہیں اسکی ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے)
وَ هُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿61﴾	اس حال میں کہ وہ نہیں کوتاہی کرتے۔ ﴿61﴾
ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ؕ	پھر لائے جائینگے اللہ کی طرف (جو) انکا حقیقی مالک ہے
اَلَا لَهُ الْحُكْمُ ۣ وَ هُوَ	خبردار! اسی کا ہی حکم چلے گا اور وہ
اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿62﴾	بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ ﴿62﴾
قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ	کہہ دیجیے کون ہے (جو) نجات دیتا ہے تمہیں
مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ	خشکی اور سمندر کے اندھیروں سے،
تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً ۚ	تم پکارتے ہو اسے عاجزی سے اور چپکے چپکے،
لَئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ	البتہ اگر اس نے نجات دی ہمیں اس (تنگی) سے
لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿63﴾	(تو) ضرور ہم ہو جائیں گے شکر کرنیوالوں میں سے ﴿63﴾
قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا	کہہ دیجیے! اللہ ہی نجات دیتا ہے تمہیں اس (تنگی) سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَتّٰٓى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسع۔	اَسْرَعُ : سرعت، سریع الحرکت۔
تَوَفَّتْهُ : فوت، وفات، فوتگی۔	الْحٰسِبِيْنَ : حساب وکتاب، محاسب، محتسب۔
رُسُلُنَا : رسول، رسالت، مرسل، ترسیل۔	يُنَجِّيْكُمْ، اَنْجٰىنَا : نجات، فرقہ ناجیہ۔
يُفَرِّطُوْنَ : افراط وتفریط۔	الْبَحْرِ : بحر وبر، بحری جہاز، بحر الکاہل۔
رُدُّوْٓا : رد کرنا، مردود، تردید، مرتد۔	تَدْعُوْنَهٗ : دعا، دعوت، داعی، مدعو۔
مَوْلٰىهُمُ : مولیٰ (دوست)	خُفْيَةً : خفیہ، مخفی۔
الْحُكْمُ : حکم، حاکم، محکوم، تحکم، حاکمیت۔	الشّٰكِرِيْنَ : شکر، شاکر، مشکور، اظہار تشکر۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَتّٰٓی	اِذَا	جَآءَ	اَحَدَكُمُ	الْمَوْتُ	تَوَفَّتْهُ ❶❷
یہاں تک کہ	جب	آتی ہے	تم میں سے کسی ایک کو	موت (تو)	روح قبض کرتے ہیں اسکی

رُسُلُنَا ❸	وَ هُمْ	لَا	يُفَرِّطُوْنَ (61)	ثُمَّ	رُدُّوْٓا
ہمارے رسول (فرشتے)	اس حال میں کہ وہ	نہیں	وہ سب کوتاہی کرتے	پھر	لائے جائینگے

اِلَى اللّٰهِ	مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ؕ	اَلَا ❹	لَهُ الْحُكْمُ ۫	وَ هُوَ
اللہ کی طرف	(جو) انکا حقیقی مالک ہے	خبردار	اسی کا ہی حکم (چلے) گا	اور وہ

اَسْرَعُ ❺	الْحٰسِبِيْنَ (62)	قُلْ	مَنْ	يُّنَجِّيْكُمْ ❻
بہت جلد ہے	حساب لینے والوں میں	کہہ دیجیے	کون ہے (جو)	نجات دیتا ہے تمہیں

مِّنْ ظُلُمٰتِ ❶ الْبَرِّ	وَ الْبَحْرِ	تَدْعُوْنَهٗ	تَضَرُّعًا ❷
خشکی کے اندھیروں سے	اور سمندر (کے)	تم سب پکارتے ہوا سے	عاجزی سے

وَّ خُفْيَةً ❶ ج	لَئِنْ	اَنْجٰنَا ❼	مِنْ هٰذِهٖ	لَنَكُوْنَنَّ ❽
اور چپکے چپکے	یقیناً اگر	اس نے نجات دی ہمیں	اس (تنگی) سے	ضرور ہم ہو جائیں گے

مِنَ الشّٰكِرِيْنَ (63)	قُلِ اللّٰهُ	يُنَجِّيْكُمْ ❻	مِّنْهَا
شکرادا کرنیوالوں میں سے	کہہ دیجیے! اللہ ہی	نجات دیتا ہے تمہیں	اس (تنگی) سے

ضروری وضاحت

❶ علامت ۃ، ت، ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ شروع میں تَ اور درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❸ اسم کے ساتھ نَا کا ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے کیا جاتا ہے۔ ❹ اَلَا حرف تنبیہ ہے جس کا ترجمہ کبھی سنو! بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❺ علامت ''ا'' میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❻ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ ''ا'' میں معنی میں تبدیلی کا مفہوم ہے۔ ❽ لَ اور نَّ دونوں میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ